اہل سنت کا نشان
ماہنامہ بقیع کراچی
JULY 2010
مفت سلسلہ اشاعت نمبر 195
Regd. # SC-1177

مترجم

سترّ استغفارات

مُسمّٰی بہ

الاِستِغفَارَاتُ المُنقِذَۃُ مِنَ النَّارِ

ماخوذ از

کتاب ادعیۃ الحج والعمرۃ

تالیف
علامہ قطب الدین حنفی (المتوفی ۹۹۰ ہجری)

تصحیح اعراب
شیخ الحدیث مفتی محمد احمد نعیمی مدظلہ العالی

جمعیّت اِشاعت اہلِسُنّت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰
Ph : 021-32439799 Website : www.ishaateislam.net

ستّر استغفارات

مسمّٰی بہ

الإِستِغفَارَاتُ المُنقِذَةُ مِنَ النَّار

ماخوذ از

کتاب ادعیة الحج و العمرة

تالیف

علامہ قطب الدین حنفی علیہ الرحمہ

تصحیح اعراب

شیخ الحدیث مفتی محمد احمد نعیمی مدظلہ

ترجمہ اردو

ابوالبرکات مولانا محمد افضل امجدی مدظلہ

ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)

نور مسجد، کاغذی بازار، میٹھادر، کراچی، فون: 32439799

نام کتاب : ستّر استغفارات

تصنیف : علامہ قطب الدین حنفی علیہ الرحمہ

سن اشاعت باراوّل : رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ/ستمبر ۲۰۰۹ء

تعداداشاعت باراوّل : ۳۵۰۰

سن اشاعت بارِدوم : رجب المرجب ۱۴۳۱ھ/ جولائی ۲۰۱۰ء

تعدادِاشاعت بارِدوم : ۳۵۰۰

ناشر : جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)

نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر، کراچی، فون:32439799

خوشخبری: یہ رسالہ website: www.ishaateislam.net پر موجود ہے۔

پیش لفظ

انسان خطا کار ہے اس لئے ہر لمحہ اپنے ربّ کی بخشش کا محتاج ہے، اور طلب بخشش اللہ عزّ وجلّ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں انسان کو اپنے رب کی بخشش کی طرف بلایا گیا اور نبی ﷺ نے اپنی امت کو طلب مغفرت کا حکم ارشاد فرمایا اور اس کے فضائل و فوائد ان کے سامنے بیان فرمائے اور استغفار کے صیغے قرآن و حدیث میں مذکور اور اسلاف سے منقول ہیں۔

زیرِ نظر استغفارات کے صیغے امام حسن بصری کی طرف منسوب ہیں اور یہ بھی کہا گیا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے منقول ہیں، علامہ قطب الدین حنفی نے اس کا تذکرہ اپنی تالیف ''ادعیۃ الحج و العمرۃ'' میں کیا ہے۔ ہمارے احباب خصوصاً حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی، مولانا مختار اشرفی اور مولانا طالب قادری دامت برکاتہم کی خواہش تھی کہ انہیں آسان فہم ترجمہ کے ساتھ عوام المسلمین کے لئے طبع کرایا جائے کچھ کام باقی تھا اس لئے ۲۰۰۹ء میں انہیں بغیر ترجمہ کے شائع کیا گیا اب الحمد للہ حضرت علامہ مولانا محمد افضل امجدی مدظلہ کے ترجمہ کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کی تصحیح کا کام ہمارے ادارے کے استاذ حضرت مولانا عبد المصطفیٰ صاحب نے انجام دیا۔

زیرِ نظر استغفارات کا احوال اور امام حسن بصری اور علامہ قطب الدین حنفی کے مختصر حالات ہمارے ادارے کے شیخ الحدیث اور دار الافتاء کے سربراہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مدظلہ کی تحریر سے شامل کئے گئے ہیں، اور اسے سلسلہ اشاعت نمبر 195 پر شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مقبول و مجرب وظیفہ بنام ستّر استغفارات ان شاء اللہ تعالیٰ کتب خانوں پر بھی دستیاب ہوگا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس ادنیٰ کاوش کو اپنی بارگاہ میں مقبول فرمائے، اور اسے ہمارے اور ہمارے والدین کی بخشش کا ذریعہ بنائے، آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین

محمد عرفان المانی

اَلْإِسْتِغْفَارَاتُ الْمُنقِذَةُ مِنَ النَّارِ

علامہ قطب الدین حنفی علیہ الرحمہ نے استغفار کے ان صیغوں کو اپنے رسالہ ''أدعية الحج والعمرة'' میں فصل فی دخول مكة کے بعد والی فصل میں نقل کیا ہے اور لکھتے ہیں کہ جب ساتویں ذوالحجہ کی رات ہو تو ''اَلْإِسْتِغْفَارَاتُ الْمُنقِذَةُ مِنَ النَّارِ'' کا وِرد کرے جو حضرت امام حسن بصری کی طرف منسوب ہیں اللہ تعالی کے خالص اولیاء اور اس کے صالحین بندوں میں سے وہ شخص ان استغفارات پر ہمیشگی کرے گا اللہ تعالی کی سعادت جس سے موافقت کرے گی اور میرے والد شیخ علاؤالدین (احمد رحمۃ اللہ علیہ) اِن کے ورد پر ہمیشگی فرمایا کرتے تھے اور میں ان استغفارات کو اُن سے وہ اپنے استاد حافظ الدنیا شمس الملّۃ والدّین محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی رحمہ اللہ سے وہ شیخ زاہد صوفی ابو العباس احمد بن محمد عقبی سے اور خیرۃ الصالحہ بقیۃ السلف اُمِ محمد زینب بنت عبد اللہ عربانی سے، پہلے (یعنی ابو العباس) نے کہا خبر دی مجھے شیخہ صالحہ اُمِ عیسی مریم بنت احمد بن محمد ابراہیم اَذرعی حنفی نے، دوسری (یعنی اُمِ محمد) نے کہا کہ خبر دی ہمیں شہاب احمد بن نجم ایوب بن ابراہیم قرانی نے جو ابن المنفر (کے نام سے) مشہور ہیں اور صالح تھے، دونوں ابو الحسن علی بن ابی بکر الوانی الصّوفی سے، دوسرے نے سماعت کی اور تصریح کرتے ہوئے کہا خبر دی ہمیں ابو القاسم عبد الرحمٰن بن مکی الطرابلسی الصّوفی نے، دونوں نے کہا خبر دی ہمیں ابو الطاہر احمد بن محمد السّلفی الصّوفی نے، وہ کہتے ہیں خبر دی ہمیں ابو عبد اللہ احمد بن علی الاَسوانی الصوفی نے اصبہان میں، وہ کہتے ہیں خبر دی ہمیں ابو الحسن علی بن شجاع بن محمد الشیبانی المصقلی نے مذکر میں، وہ کہتے ہیں خبر دی ہمیں ابو علی احمد بن عثمان الزیدی الصّوفی نے وہ روایت کرتے ہیں حضرت جنید بغدادی وہ حضرت سری سقطی سے، وہ حضرت معروف کرخی سے وہ فرماتے ہیں خبر دی ہمیں سعید بن عبد العزیز العابد نے وہ روایت کرتے ہیں حضرت امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آپ نے فرمایا میں تمنا کیا کرتا تھا میں بھی اپنی زندگی میں اللہ تعالی کے

ولیوں یا دوستوں میں سے کسی کو دیکھوں تو اُن سے بیداری یا خواب میں اپنی حاجت کا سوال کروں یہاں تک کہ ایک سال مَیں زوال کے وقت عرفات میں کھڑا تھا، اچانک (مَیں نے) اس پیلو کے درخت کے پاس جو وادی نعمان کے برابر ہے جبل وادی الصخرات کی طرف سے آٹھ حضرات کو دیکھا پس مجھے یقین ہو گیا کہ یہ بزرگ ہیں تو مَیں نے اُن کا قصد کیا اور ان حضرات کو سلام کیا تو انھوں نے اچھے انداز میں میرے سلام کا جواب دیا، دیکھتا ہوں کہ اُن میں سے ایک شیخ کبیر (بڑے بزرگ ہیں) کہ جن کے چہرے کو اللہ تعالیٰ نے ایسا منوّر کیا ہے کہ اُن کا نور آسمان کے کناروں تک بلند ہو رہا ہے تو مَیں اُن حضرات کے ساتھ بیٹھ گیا چونکہ میں نے ان میں وقار اور سکینہ کا مشاہدہ کیا تھا اس لئے اُن کے سامنے اپنے آپ کو چھوٹا سمجھا، اُن میں سے ایک نے کھڑے ہو کر اَذان واقامت کہی اور شیخ آگے بڑھے اور انہیں نماز پڑھائی تو مَیں نے بھی ان کے ساتھ نماز ادا کی، اور مَیں جانتا ہوں کہ میرے نامۂ اعمال میں اس کی مثل نماز نہ لکھی گئی اور نہ لکھی جائے گی پھر نماز کے بعد وہ قبلہ رُو ہوئے اور الحمد للہ حمداً کثیراً کہا میں نے اس کے سوا کچھ نہ سُنا، اور مجھے خوف ہوا کہ کہیں یہ مجھ سے غائب نہ ہو جائیں تو وہ بزرگ جو مجھ سے قریب تر تھے اُن سے عرض کی کہ آپ کو اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو چُنا یا برگزیدہ بنایا آپ نے یہ درجہ اور فضیلت کیسے پائی؟ اس پر اُن کا چہرہ متغیر ہو گیا اور مجھے گھور کر دیکھا تو اُن سے (بڑے) شیخ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جسے ہدایت عطا فرماتا ہے وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے، آپ ان کی رہنمائی کریں اللہ آپ پر رحم فرمائے، اِس پر (اُس نے) فرمایا (جس سے میں نے سوال کیا تھا) کہ مَیں تین راتوں میں ''اَلْاِسْتِغْفَارَاتُ الْمُنْقِذَةُ مِنَ النَّارِ'' آتش جہنم سے بچانے والی استغفارات پڑھتا تھا تو مَیں نے عرض کیا وہ استغفارات کیا ہیں؟ اور وہ تین راتیں کون سی ہیں؟ تو فرمایا ساتویں ذالحجہ کی رات، نویں ذالحجہ اور دسویں ذالحجہ کی رات، اور اگر ان استغفارات کو پڑھنے والا جانتا کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے اور کس چیز سے تلفّظ کر رہا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر یہ حق ہو گا کہ وہ اس شخص کو بڑی گھبراہٹ والے دن (یعنی قیامت کے

دن امن عطا فرمائے اور اُسے اپنی رحمت وولایت سے خاص فرمائے، تو میں نے عرض کیا وہ استغفار مجھے سکھایئے اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے تو انھوں نے فرمایا کہ وہ استغفارات یہ ہیں۔ (أدعيةُ الحج والعُمرة للقطب الحنفي مع إرشاد السّاري إلى منا سك الملاّ على القاري، فصل بعد فصل في دخول مكة، ص ٦١١، ٦١٢ مطبوعة: دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولى ١٤١٩ھ، ١٩٩٨م، وص ٥٥ مطبوعة: إدارة القرآن العلوم الإسلامية، كراتشي)

علامہ قطب الدین حنفی

علامہ قطب الدین محمد بن علاؤ الدین احمد بن قاضی خان محمود النہروالی الھندی ثم المکی الحنفی کے والد ہندوستان کے علاقے نہروالہ کے تھے اس وجہ سے آپ کو نہروالی کہا جاتا ہے جبکہ کَشفُ الظُّنون، إِيضاحُ المكنُون، هديةُ العارفين کے مؤسسة التّاريخ العربي کے مطبوعہ نسخے میں اور عمر رضا کحالہ کی کتاب ''مُعجم المؤلّفين'' میں نہروانی مذکور ہے جو کہ درست نہیں کیونکہ خیر الدین زرکلی نے ''الأعلام'' میں اور ڈاکٹر زبید احمد نے اپنی تألیف ''عربی ادبیات میں پاک وہند کا حصہ'' میں اور ''موسوعة العربية العالمية'' کے مؤلّفین نے اپنے ''موسوعة'' میں اور ڈاکٹر حسام الدین بن محمد صالح فرفور نے اپنی تحقیق میں نہروالی لکھا ہے۔ اور پھر جن لوگوں نے آپ کو نہروانی لکھا اُن میں سے بعض نے ساتھ ہی ہندی بھی لکھا ہے جو اس بات کی بیّن دلیل ہے کہ وہ علاقہ جس کی طرف علامہ قطب الدین حنفی کی نسبت ہے وہ ہندوستان میں ہی ہے اور ہندوستان میں نہروان نام کا کوئی علاقہ میرے علم میں نہیں ہے، جب کہ ''نہرالہ'' ہندوستان کا مشہور علاقہ ہے لہٰذا ''نہروالی'' ہی درست ہے نہ کہ ''نہروانی''۔ اسی طرح مترجمین میں سے بعض نے آپ کے دادا کا نام ذکر نہیں کیا اور بعض نے ذکر کیا ہے تو اُن میں سے کچھ نے تو دادا کا نام محمد لکھا جیسا کہ ڈاکٹر حسام الدین فرفور نے ''بدر الطّالع'' اور ''الأعلام'' کے حوالے سے اور کچھ نے قاضی خان محمود خان لکھا جیسا کہ ڈاکٹر زبید احمد نے ''عربی ادبیات میں پاک وہند کا حصہ'' میں۔

آپ کے والد اپنے وطن ''نہروالہ'' (ہند) سے ہجرت کر کے حجاز مقدس تشریف لے گئے تھے اور مکہ مکرمہ میں سکونت اختیار کر لی تھی اور یہیں علامہ قطب الدین پیدا ہوئے اسی وجہ سے آپ مکی کہلائے اور مترجمین کے آپ کو الھندی ثم المکی لکھنے کا یہی مطلب ہے اور مؤرّخ اسماعیل پاشا نے ''إیضاحُ المکنُون '' (۹/۳) میں آپ کو القادری الخرقانی بھی لکھا ہے ، قادری وخرقانی سے ظاہر مراد سلسلۂ طریقت ہے کیونکہ انہوں نے آپ کو النہروانی المکی پہلے لکھا جو دونوں آپ کے اصل وطن اور وطنِ پیدائش کی خبر دیتے ہیں اس کے بعد القادری، الخرقانی ،الحنفی لکھا ان میں سے پہلے دو یعنی قادری وخرقانی سلسلۂ طریقت اور آخری لفظ یعنی حنفی آپ کے مذہب کی خبر دیتے ہیں، آپ ۹۱۷ھ بمطابق ۱۵۱۱ء میں پیدا ہوئے جیسا کہ ''مُعجمُ المؤلِّفین '' ''عربی ادبیات میں پاک وہند کا حصہ'' اور ''الموسوعة العربیه العالمیة'' میں بغیر کسی اختلاف کے یہی سال مذکور ہے جبکہ خیرالدین زرکلی اور دیگر نے پیدائش کا سال ذکر نہیں کیا۔

علامہ قطب الدین حنفی مکہ معظّمہ میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد ۹۴۳ھ میں بغرض تعلیم قاہرہ مصر گئے جہاں انہوں نے سربرآوردہ علماء سے تحصیل علم کیا اور اپنی قابلیت کی وجہ سے مشہور ہوئے کچھ عرصہ بعد وہ مکہ کے دینی مدرسہ میں درس دینے لگے اور آپ مسجد الحرام میں بھی فقہ وتفسیر کا درس دیتے رہے پھر مکہ مکرمہ کے مفتی مقرر ہوئے۔

علامہ قطب الدین حنفی کی وفات میں اختلاف ہے اِسی وجہ سے ''الموسوعة العربیة العالمیة'' کے مؤلّفین نے آپ کی وفات کا سال ذکر نہیں کیا اور خیرالدین الدین زرکلی ''الأعلام'' میں اور ڈاکٹر حسام الدین بن محمد صالح فرفور نے اپنی تحقیق میں لکھا کہ آپ ۹۸۸ھ میں فوت ہوئے جبکہ عمر رضا کحالہ نے ''مُعجمُ المؤلّفین '' میں آپ کی وفات ۹۹۰ھ بمطابق ۱۵۸۳ء اور ڈاکٹر زبید احمد نے ''عربی ادبیات میں پاک وہند کا حصہ'' میں سال وفات ۹۹۰ھ بمطابق ۱۵۸۲ء میں لکھا ہے۔ اور ''کشفُ الظُّنون '' میں مصنّف کی تصنیف ''کنز الأسماء'' (۱۵۱۳/۲) ''البرق الیمانی '' (۲۳۹/۱) اور

''الأعلام''(۱۲۶/۱) کے تحت سال وفات ۹۸۸ھ اور ''طبقات الحنفية''(۱۰۹۸/۲)
کے تحت ۹۹۰ھ اور ''مناسک قطب الدین''(۱۸۳۲/۲) کے تحت ۹۹۱ھ درج ہے۔
آپ مؤرِّخ، مفسِّر، عالم بالعربیہ اور شاعر تھے اور آپ کے تصانیف مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ الاعلام بالاعلام بیت اللہ الحرام

علامہ قطب الدین کی یہ تصنیف مکہ معظّمہ کی مکمل تاریخ ہے جو ایک مقدمہ دس، ابواب اور ایک ضمیمہ پر مشتمل ہے مقدمہ میں مصنّف نے اپنے کتاب کے مآخذ کی فہرست بھی درج کی ہے اور لکھا ہے مکہ مکرمہ کے قدیم ترین مؤرّخ علامہ ابوالولید محمد بن عبدالکریم الازرقی ہیں۔مندرجہ ذیل فہرستِ ابواب سے اِس کتاب کی قدر و قیمت کا اندازہ ہوسکتا ہے۔

باب اول۔ مکہ اور کعبہ کا جغرافیائی بیان

باب دوم۔ کعبہ کی بنا اور تعمیر

باب سوم۔ عہد جاہلیت اور اسلام میں مسجد الحرام کی کیفیت

باب چہارم۔ عباسیوں کے عہد میں مسجد الحرام میں کیا اضافہ کیا گیا؟

باب پنجم۔ منصور کے عہد سے شروع ہوکر اس کے بیٹے مہدی کے عہد میں مکمل ہونے والی تعمیر کے بعد آئندہ عباسیوں کے عہد میں ہونے والے دو اہم اضافوں کا خصوصی بیان

باب ششم۔ جراکسہ کے عہد میں مسجد کی مرمت

باب ھفتم۔ مسجد الحرام عہد عثمانیہ میں

باب ہشتم۔ مسجد الحرام سلیم اول کے عہد حکومت میں

باب نہم۔ مسجد الحرام سلیم دوم کے عہد حکومت میں

باب دہم۔ مسجد الحرام سلطان مراد کے عہد میں

ضمیمہ۔ مکہ میں مقدس مقامات کا بیان

کعبہ کی تاریخ کو پوری طرح واضح کرنے کیلئے مصنّف نے عہد رسالت سے لیکر خود اپنے زمانے تک مسلمانوں کی پوری تاریخ کا ایک سرسری خاکہ بھی پیش کیا ہے مغربی علماء

نے اس کتاب کی اہمیت کو بخوبی محسوس کیا اور اس نوعیت کی دوسری کتابوں کے ساتھ اس کو بھی ووسٹن فلڈ نے مرتب کیا۔

اور ڈاکٹر زبید احمد نے لکھا کہ اس کتاب کے مخطوطات ، برلن، ۶۔۶۰۶۵۔ گوتھ، ۹۔۱۷۰۸۔ پیرس، ۴۲۔۱۰۳۷۔ برٹش میوزیم، ۷۔۳۲۶۔ بانکی پورہ، ۱۰۸۸ میں ہیں اور دوسرے مخطوطات کے لئے بروکلمن، ۲/۳۸۲ ملاحظہ ہو۔

۲۔ تاریخ المدینة:

اس کتاب کا ذکر زیر نظر کُتُبِ تراجم میں نظر نہیں آیا اور یہ کتاب تقریباً ۱۴۱۶ھ بمطابق 1995ء میں مکتبہ الثقافیہ الدینیہ نے شائع کی اور یہ عظیم القدر کتاب جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان) کے کُتُب خانہ میں موجود ہے اور اسے میں نے چند سال قبل مدینہ طیبہ کے ایک کُتُب خانہ سے حاصل کیا تھا، محقق نے ذکر کیا کہ اس کا مخطوط معهد المخطوطات العربیہ، قاہرہ (تحت رقم: ۹۶۵) میں موجود ہے جس کے ۱۳۳ اوراق ہیں اور یہ کتاب نوفصلوں پر مشتمل ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

پہلی فصل: مدینہ منورہ کے پہلے رہائشی کے بیان میں

دوسری فصل: مدینہ منورہ کی فتح اور اُس کی طرف نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب کی ہجرت کے بیان میں

تیسری فصل: حرمتِ مدینہ کا بیان

چوتھی فصل: وادیوں کا بیان

پانچویں فصل: بنونضیر کی جلاوطنی کے بیان میں

چھٹی فصل: مسجد رسول ﷺ کی تعمیر کی ابتداء کا ذکر

ساتویں فصل: اُن مساجد کا ذکر جن میں نبی ﷺ نے نماز ادا فرمائی

آٹھویں فصل: رسول اللہ ﷺ کے وصال باکمال کا ذکر

نویں فصل: نبی ﷺ کی زیارت کے حکم اور اُس کی فضیلت کے بیان میں

علامہ قطب الدین کی تحریر کے بارے میں ڈاکٹر زبید احمد نے لکھا ہے کہ سر ڈینی سن نے ایک جگہ مصنّف کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا ہے اگرچہ وہ اصلاً ہندی، ایرانی تھے اور اُن کے اجداد تیرھویں صدی (عیسوی) میں تاتاری حملہ کے زمانے میں ایران سے ہندوستان آئے تھے مگر ان کی مادری زبان عربی تھی ہندوستان آنے کے کچھ عرصہ بعد انہوں نے فارسی سیکھی تھی، ان حالات کی وجہ سے علامہ قطب الدین حنفی کی تصنیف میں دو خصوصیات نمایاں ہیں ایک تو اس کی زبان کا اسلوب جس سے بعض جگہ بے احتیاطی کے باوجود صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مکہ میں پیدا ہونے والے اور پرورش پانے والے شخص کی عربی ہے اور دوسرے ہندی اور فارسی ناموں کا صحیح تلفظ، کیونکہ بدیسی ہونے کی وجہ سے مصنّف نے اس بات کا بہت خیال رکھا ہے کہ سب نام بالکل صحیح اور واضح طور پر لکھے جائیں۔(عربی ادبیات میں پاک وہند کا حصہ ص ۱۸۰ بتصرّف یسیر)

علامہ قطب الدین حنفی کی کُتُب کو ہمیشہ علماء کرام نے قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور ان کی تحریر کو مستند گردانتے ہوئے ان سے نقل کیا ہے جیسا کہ علامہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی سندھی حنفی (متوفی ۱۱۷۴ھ) کی کئی تصانیف خصوصاً ''حیاۃ القلوب فی زیارۃ المحبوب'' میں دیکھا گیا ہے اسی طرح علامہ اسماعیل بن عبدالغنی النابلسی الحنفی (متوفی ۱۰۶۲ھ) نے ''الإحکام شرح درر الحکام فی شرح غرر الأحکام'' (کتاب الصّلاۃ، باب الجمعۃ، ۱/ق ۷۵ ٤ ب) میں، علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی (متوفی ۱۲۵۲ھ) نے ''الدر المختار'' پر اپنے حاشیہ (کتاب الصّلاۃ، باب الجمعۃ) میں، اسی طرح دیگر علماء اسلام نے بھی اور مغرب میں بھی علامہ قطب الدین حنفی کی تصانیف کی بہت قدر کی گئی ہے۔

۳۔ البرق الیمانی فی الفتح العثمانی:

یہ کتاب دسویں صدی ہجری کے آغاز سے ۹۷۸ھ تک یمن میں ہونے والے واقعات کی تاریخ ہے جو تین ابواب اور خاتمہ پر مشتمل ہے پہلا باب ۱۳ فصلوں میں منقسم

ہے جس میں دسویں صدی ہجری کے آغاز سے لے کر عثمانی ترکوں کی فتح یمن تک یمنی بادشاہوں کی تاریخ قلم بند کی گئی ہے۔ دوسرے باب میں ۳۷ فصلیں ہیں۔ اس میں یمن پر ترکوں کے قبضے سے لے کر سلطان سلیمان کے عہد حکومت تک کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ تیسرے باب میں ۱۰ فصلیں ہیں اور اس میں سلطان سلیم کے عہد حکومت میں پیش آنے والے واقعات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ خاتمہ ۴ فصلوں پر مشتمل ہے جس میں سنان پاشا کی مصر کو واپسی اور اس کے فتوحات تیونس و گولیتا کا حال بیان کیا گیا ہے۔ حاجی خلیفہ نے ''کشفُ الظُّنون'' میں لکھا ہے کہ مصنّف نے یہ کتاب وزیر سنان پاشا کے لئے لکھی۔

۴۔ الفوائد السّنية فی الرّحلة المدينة والرّومية:

اس کتاب کا ذکر ''الموسوعة العربية العالمية'' میں ہے اور وہاں مذکور ہے کہ یہ کتاب جغرافیہ میں ہے جیسا کہ نام سے بھی یہی ظاہر ہے۔

۵۔ ابتهاج الإنسان و الزّمن فی الاحسان الواصل للحرمين من اليمن، بمولنا الوزير العدل الباشا حسن

اسماعیل باشا بغدادی نے ''إيضاح المكنون'' میں اسے علامہ قطب الدین حنفی کی تصنیف بتایا ہے اور لکھا ہے کہ مصنّف ربیع الأول ۱۰۰۵ھ میں اس تالیف سے فارغ ہوئے اور یہ ۱۰۰۵ھ میں اس تصنیف سے فراغت والی بات محل نظر ہے۔

۶۔ التّمثيل المحاضرة فی الأبيات المفردة النّادرة:

اس تصنیف کا ذکر ڈاکٹر زبید احمد نے اپنی کتاب ''عربی ادبیات میں پاک وہند کا حصہ'' کے دوسرے باب کی نویں فصل علم البیان میں کیا ہے جبکہ اسی کتاب کے حاشیہ میں ہے کہ بروکلمن نے اس کتاب کا نام ''تمثال الأمثال الثائرة فی الأبيات الفرياة النّادرة'' بھی لکھا ہے بحوالہ بروکلمن ۲/ ۳۸۲

۷۔ الکنز الأسماء فی فن المعمّٰی:

اس تصنیف کا تذکرہ حاجی خلیفہ نے ''کشفُ الظُّنون ''میں اور ڈاکٹر زبید احمد نے اپنی کتاب ''عربی ادبیات میں پاک وہند کا حصہ'' دوسرے باب کی نویں فصل علم اللسان (ص۳۹۹) میں کیا ہے۔ حاجی خلیفہ نے ''کشفُ الظُّنون ''میں لکھا ہے کہ علامہ عبدالمعین بن احمد الشہیر بابن البکا البلخی نے ایک چھوٹی کتاب تحریر کی اور اس کا نام ''الطواز الاسماء علی کنز المعمّا '' رکھا تو گویا یہ علامہ قطب الدین کی کتاب کی شرح کی مثل ہوگئی۔

۸۔ منتخب التّاریخ فی التّراجم:

بعض نے اس کتاب کو''طبقاتِ حنفیة'' کہا ہے جیسا کہ حاجی خلیفہ نے ''کشفُ الظُّنون ''میں اور عمر رضا کحالہ نے''مُعجمُ المُؤلّفین ''میں اس کا نام''طبقات الحنفیہ '' لکھا ہے وہ شاید اس لئے کہ مصنّف نے''منتخب التّواریخ فی التّراجم'' میں صرف احناف کے تراجم لکھے ہوں گے۔ حاجی خلیفہ نے ذکر کیا کہ مصنّف نے احناف کے تراجم چار جلدوں میں جمع کئے پھر وہ اُن کی کچھ دیگر کُتب کے ساتھ جل گئے پھر انہوں نے اسے دوبارہ لکھنا شروع کیا۔

۹۔ مناسک قطب الدین:

حاجی خلیفہ نے''کَشفُ الظُّنُون ''میں اور عمر رضا کحالہ نے''مُعجمُ المُؤلّفین '' میں مصنّف کی تصانیف میں''مناسک '' کا ذکر کیا ہے اور مصنّف نے خود اپنی تالیف ''کتاب أدعیّة الحجّ والعُمرة '' کی ابتدا میں اپنی اس کتاب کی تالیف کی وجہ بیان کرتے ہوئے مناسک پر اپنی تصنیف کا ذکر کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنّف نے مناسک میں ایک مفصل کتاب تصنیف فرمائی ہے۔ اور حاجی خلیفہ نے''کشفُ الظُّنون '' میں لکھا ہے یہ ایک بڑی جامع کتاب ہے جو ایسے تمام ضروری مسائل پر مشتمل ہے کہ جن کی

حاجیوں کو ضرورت پڑتی ہے۔

۱۰۔ کتاب أدعیة الحج و العمرة :

مصنّف نے مناسک پر کتاب لکھنے کے بعد اسے لکھا جیسا کہ خود لکھتے ہیں کہ مناسک پر تصنیف کے بعد مجھ سے بعض ایسے لوگوں نے خواہش کی کہ جن کی موافقت متعین ہے اور ان کی مخالفت کی کوئی راہ نہیں کہ میں حج وعمرہ کی دعاؤں پر مشتمل ایک رسالہ تحریر کروں تو میں نے اُن کی اس خواہش کو پورا کرتے ہوئے اِن اوراق میں حج وعمرہ کے مقدمات میں ماثورہ دعاؤں اور آثار مشہورہ کو جمع کیا اور میں نے ان کو کُتُب مناسک وغیرھا سے لیا ہے اوران پر مجرب ومقبول دعاؤں کا اضافہ بھی کیا ہے الخ

اوراس رسالہ کا تذکرہ حاجی خلیفہ نے ''کشفُ الظُّنُون ''میں مصنّف کی کتاب ''مناسک قطب الدین '' کے ساتھ کیا ہے اور لکھا کہ مصنّف نے مناسک پر اپنی کتاب کو صرف اُن ضروری مسائل کے ذکر تک محدود رکھنے کے لئے ''أدعیّة الحجّ و العُمرة '' کو مناسک سے علیحدہ کر کے ایک مستقل رسالہ بنا دیا۔اور یہ رسالہ ''لباب المناسک '' (للعلامہ رحمت اللہ السندی) کی شرح المعروف بہ ''مناسک مُلاّ علی قاری '' پر علامہ حسین بن محمد مکی حنفی کے حواشی بنام ''ارشاد السّاری إلی مناسک المُلاّ علی القاری '' کے آخر میں ایک عرصہ سے طبع ہو رہا ہے، احقر نے مصراوراس کے بعد ادارۃ القرآن کراچی اور دارالکتب العلمیة بیروت سے طبع شدہ ''ارشاد السّاری '' کے آخر میں مصنّف کے اس رسالہ کو دیکھا اور اس سے استفادہ کیا ہے۔

اور یہ رسالہ ایک مقدمہ اکیس فصلوں اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے، مندرجہ ذیل فہرست سے اس کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے:

مقدمہ۔ دعائے استخارہ کے بیان میں

فصل۔ وداع کے بیان میں

فصل۔ سوار ہونے کے ذکر میں

فصل۔ سواری سے اُترنے کے ذکر میں
فصل۔ ان تمام ماثورہ دعاؤں کے ذکر میں جو اوقاتِ خاصہ اور احوال معینہ سے متعلق ہیں جیسے خوف کے وقت کی دعا، کرب وہم وغم کے وقت کی دعا۔
فصل۔ ان جلیل المقدار دعاؤں کے ذکر میں کہ جن میں آثار وارد ہیں
فصل۔ احرام کے بیان میں
فصل۔ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے بیان میں
فصل۔ اس میں ذالحجہ کی ساتویں رات پڑھی جانے والی استغفارات کا ذکر ہے جو ''الِاستِغفَارات المُنقِذَۃ مِنَ النَّار'' کے نام سے معروف ہیں اور امام حسن بصری علیہ الرحمہ کی طرف منسوب ہیں۔
فصل۔ اس فصل میں مکہ سے منیٰ روانگی کا ذکر ہے
فصل۔ عرفات کی طرف روانگی کا ذکر
فصل۔ اس فصل میں مسجدِ ابراہیم علیہ السّلام یعنی مسجد نمرہ میں نماز اور خطبہ کا ذکر ہے
فصل۔ عرفات میں نبی ﷺ کی جائے وقوف کا بیان
فصل۔ عرفات میں دعاؤں کے بیان میں
فصل۔ اس میں جمعہ کے روز حج کی فضیلت کا بیان ہے
فصل۔ اس میں عرفات سے مزدلفہ میں روانگی کا ذکر ہے
فصل۔ اس میں مزدلفہ میں داخل ہونے کا ذکر ہے
فصل۔ اس میں مزدلفہ سے منی واپسی کا ذکر ہے
فصل۔ اس میں منیٰ پہنچنے کا ذکر ہے
فصل۔ طواف زیارت اور اس کے بعد کی دعاؤں کا ذکر
فصل۔ منی سے مکہ مکرمہ لوٹنے کا بیان
فصل۔ طوافِ صدر کا بیان

خاتمہ۔ صلاۃ التسبیح کا بیان

اور ''الاستِغفَاراتُ المُنقِذَۃُ مِنَ النَارِ'' (آتشِ جہنم سے بچانے والے استغفارات) کے نام سے استغفار کے یہ صیغے بھی مصنّف علیہ الرحمہ کے اِس رسالہ سے لئے گئے ہیں۔

دیکھئے:

١۔ **كشفُ الظُّنُون**، للمؤرّخ مصطفى بن عبدالله الشهير بحاجى خليفه، ١/١٢٦، ١/٢٣٩، ٢/٢٤٠، ٢/١٠٩٨، ٢/١٥١٣، ٢/١٨٣٢، مؤسسة التاريخ العربى

٢۔ **إيضاحُ المَكنُون** فى الذّيل على كشف الظُّنُون، للمؤرّخ إسماعيل باشا بن محمد أمين البغدادى، ٣/٩، مؤسسة التّاريخ العربى

٣۔ **هديةُ العَارِفين** اسماء المُؤلّفين و آثار المصنّفين لإسماعيل باشا البغدادى، ٦/٢٦٢، مؤسسة التاريخ العربى

٤۔ **مُعجمُ المُصنّفين** لعمر رضا كحاله ٩/١٧، داراحياء التراث العربى

٥۔ **البدرُ الطّالع** للشّوكانى، ٢/٥٧، دار المعرفة، بيروت

٦۔ **الأعلام** للزّركلى ٥/٢٠٠، دارالعلم للملايين ٢٠٠٥م

٧۔ **المَوسُوعة العربيّة العَالميّة**، ٢٥/٥٤٦، مؤسّسة أعمال الموسوعة ،بيروت للنشر والتوزيع، الطبعة الثانية ١٤١٩ھ،١٩٩٩ء

٨۔ **التّحقيق و التّعليق**، للدّكتور حسام الدّين على حاشيه ابن عابدين، ٥/٨٨، دا[ر] الثّقافة و التّراث، دمشق

٩۔ **عربى ادبيات ميں پاك و هند كا حصه**، مصنّفه ڈاکٹر زبيد احمد، مترج[م] شاهد حسن رزاقى باب اول ، فصل نهم ص ٧٧ تا ١٨٠، باب دوم فصل هشت[م] تاريخ سوانح اور جغرافيه ص٣٨٩،٣٩٠ ، باب دوم فصل نهم علم اللسان ص ٣٩٨، ٣٩٩، مطبوعة: إدارة ثقافت إسلاميه، لاهور، طبع سوم١٩٩١ء

امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسم گرامی حسن بن ابوالحسن یسار بصری اور کنیت ابوسعید ہے۔ والدہ کا نام خیرہ تھا جو امّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی آزاد کردہ باندی تھیں۔ ابن سعد نے لکھا کہ ''امام حسن بصری خلافتِ فاروقی کے آخری دو سالوں میں پیدا ہوئے اور وادی القریٰ میں پروان چڑھے۔ آپ بڑے فصیح و بلیغ عابد وزاہد اور یکتائے روزگار خطیب تھے۔ سامعین ان کے وعظ سے بے حد متاثر ہوتے تھے۔ آپ نے حضرت علی وابن عمر وانس اور کثیر صحابہ وتابعین رضی اللہ علیہم اجمعین سے حدیثیں روایت کیں''۔

زُہد وتقویٰ اور بہترین مقرر ہونے کے ساتھ ساتھ آپ قرآن وحدیث کے جیّد فاضل اور احکام حلال وحرام میں اعلیٰ پایہ کی بصیرت رکھتے تھے۔ علمائے سلف کے چند اقوال ملاحظہ ہوں:

۱۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ''دینی مسائل امام حسن بصری سے پوچھا کیجئے انہیں وہ مسائل یاد ہیں اور ہم بھول گئے''۔

۲۔ سلیمان التیمی فرماتے ہیں: ''امام حسن بصری اہلِ بصرہ کے استاذ ہیں''۔

۳۔ قتادہ کا قول ہے: ''میں جس فقیہ کی صحبت میں بیٹھا امام حسن بصری کو اس سے بڑھ کر پایا''۔

۴۔ بکر المزنی فرماتے ہیں: ''جو شخص دَورِ حاضر کے منفرد عالم کو دیکھنا چاہے وہ حسن بصری کو دیکھ لے۔ ہم نے اُن سے بڑھ کر عالم نہیں دیکھا''۔

۵۔ ابو جعفر الباقر کے یہاں جب امام حسن بصری کا ذکر آتا تو فرماتے: ''اُن کا کلام انبیاء کے کلام سے ملتا جلتا ہے''۔

۶۔ ابن سعد کہتے ہیں: ''امام حسن بصری عظیم عالم بلند پایہ فقیہ نہایت ثقہ بڑے عابد وزاہد حد درجہ فصیح وبلیغ اور حسین وجمیل تھے''۔

اصحاب صحاح ستہ نے حسن بصری سے روایت کی ہے۔آپ نے بعمر اٹھاسی سال ۱۱۰ھ میں وفات پائی (تهذيب التّهذيب ١ ٥٤ تا ٥٤٥، مطبوعة: دار المعرفة، بيروت، الطّبعة الأولى ١٤١٧هـ-١٩٩٦م)

فقط

احقر محمد عطاء اللہ نعیمی غفرلہ

خادم دار الحدیث ودار الافتاء جامعۃ النور،

جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)

پہلی منزل استغفار

بروز جمعہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

① ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ قَوِیَ عَلَیۡهِ بَدَنِیۡ بِعَافِیَتِكَ وَنَالَتۡهُ قُدۡرَتِیۡ بِفَضۡلِ نِعۡمَتِكَ وَانۡبَسَطَتۡ اِلَیۡهِ یَدِیۡ بِسَعَةِ رِزۡقِكَ وَاحۡتَجَبۡتُ عَنِ النَّاسِ بِسِتۡرِكَ وَاتَّكَلۡتُ فِیۡهِ عِنۡدَ خَوۡفِیۡ مِنۡكَ عَلٰۤی اَمَانِكَ وَوَثِقۡتُ مِنۡ سَطۡوَتِكَ عَلَیَّ فِیۡهِ بِحِلۡمِكَ وَعَوَّلۡتُ فِیۡهِ عَلٰی كَرَمِ وَجۡهِكَ وَعَفۡوِكَ۔ فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡهُ لِیۡ یَاخَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

② ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ یَّدۡعُوۡۤا اِلٰی غَضَبِكَ اَوۡ یُدۡنِیۡ مِنۡ سَخَطِكَ اَوۡ یَمِیۡلُ بِیۡۤ اِلٰی مَانَهَیۡتَنِیۡ عَنۡهُ اَوۡ یُبَاعِدُنِیۡ عَمَّا دَعَوۡتَنِیۡۤ اِلَیۡهِ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

پہلی منزل

(۱) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گُناہ کی جس پر میرے بدن نے قدرت پائی تیری عافیت سے اور اس گُناہ کو پایا میری طاقت نے تیری نعمت کی فراوانی سے اور اس گُناہ کی طرف میرا ہاتھ پھیلا تیرے رزق کی وسعت سے اور میں لوگوں سے چھپا رہا تیری پردہ پوشی سے اور اُس گُناہ میں مَیں نے تیری امان پر بھروسہ کیا اپنے آپ پر تیرے خوف کے وقت اور میں نے اعتماد کیا تیری مجھ پر گرفت ہونے سے تیرے حلم پر اور میں نے تیری ذات مقدس کے کرم اور درگزر پر بھروسہ کیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گُناہ کی جو تیرے غضب کی طرف بلائے یا تیری ناراضگی سے قریب کرے یا وہ مجھ کو اس بات کی طرف مائل کر دے جس سے تو منع فرمایا یا وہ اس سے دور کر دے جس کی طرف تو نے بلایا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

③ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اَسْلَمْتُ اِلَیْہِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ بِغَوَایَتِیْ اَوْ خَدَعْتُہٗ بِحِیْلَتِیْ فَعَلَّمْتُہٗ مِنْہُ مَا جَھِلَ وَزَیَّنْتُ لَہٗ مَا قَدْ عَلِمَ وَلَقِیْتُکَ غَدًا بِاَوْزَارِیْ وَاَوْزَارٍ مَّعَ اَوْزَارِیْ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

④ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یَّدْعُوْا اِلَی الْغَیِّ وَ یُضِلُّ عَنِ الرُّشْدِ وَیُقِلُّ الْوَفْرَ وَیَمْحَقُ التَّالِدَۃَ وَیُخْمِلُ الذِّکْرَ وَیُقِلُّ الْعَدَدَ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑤ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اَتْعَبْتُ فِیْہِ جَوَارِحِیْ فِیْ لَیْلِیْ وَنَھَارِیْ وَقَدِ اسْتَتَرْتُ حَیَآءً مِّنْ عِبَادِکَ بِسِتْرِکَ وَلَا سِتْرَ اِلَّا مَا سَتَرْتَنِیْ بِہٖ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرمائے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۳) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس کی طرف میں نے اپنے نفس سرکش سے تیری مخلوق میں سے کسی کو لگایا یا اپنے حیلہ سازی سے کسی کو دھوکا دیا تو میں نے اس کو وہ سکھایا جسے وہ نہ جانتا تھا اور جس کو وہ جانتا تھا اس کو آراستہ کیا، آہ! کل میں اپنے گناہوں کے بوجھ اور دوسروں کے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ تجھ سے ملوں گا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرمائے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جو گمراہی کی طرف بلائے اور راہِ راست سے بھٹکا دے اور وافر حصے کو کم کر دے اور ہمیشگی کی دولت کو کم کرے اور ذکر خیر کو ختم کرے اور (دوست واحباب) کی تعداد کو کم کرے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرمائے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ سے جس میں مَیں نے اپنے جسم کے اعضاء کو تھکایا اپنی رات اور اپنے دن میں اور میں نے (اپنے سر کو) ڈھانپا تیرے پردہ سے تیرے بندوں سے حیاء کرتے ہوئے اور کوئی پردہ پوشی نہیں سوائے اس کے کہ جس سے تو پردہ پوشی فرمائے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرمائے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

⑥ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ قَصَدَنِیْ بِہٖ اَعْدَائِیْ لِھَتْکِیْ فَصَرَفْتَ کَیْدَھُمْ عَنِّیْ وَلَمْ تُعِنْھُمْ عَلٰی فَضِیْحَتِیْ کَاَنِّیْ لَکَ مُطِیْعٌ وَّنَصَرْتَنِیْ حَتّٰی کَاَنِّیْ لَکَ وَلِیٌّ، وَاِلٰی مَتٰی یَارَبِّ اَعْصِیْ فَتُمْھِلُنِیْ! وَطَالَمَا عَصَیْتُکَ فَلَمْ تُؤَاخِذْنِیْ وَسَاَلْتُکَ عَلٰی سُوْءِ فِعْلِیْ فَاَعْطَیْتَنِیْ فَاَیُّ شُکْرٍ یَّقُوْمُ عِنْدَکَ بِنِعْمَۃٍ مِّنْ نِّعَمِکَ عَلَیَّ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑦ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ قَدَّمْتُ اِلَیْکَ تَوْبَتِیْ مِنْہُ وَوَاجَھْتُکَ بِقَسَمِیْ بِکَ وَ اٰلَیْتُ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَاَشْھَدْتُّ عَلٰی نَفْسِیْ بِذٰلِکَ اَوْلِیَآئَکَ مِنْ عِبَادِکَ اَنِّیْ غَیْرُ عَآئِدٍ اِلٰی مَعْصِیَتِکَ فَلَمَّا قَصَدَنِیْٓ اِلَیْہِ بِکَیْدِہِ الشَّیْطَانُ وَمَالَ بِیْٓ اِلَیْہِ الْخُذْلَانُ وَدَعَتْنِیْ نَفْسِیَ اِلَی الْعِصْیَانِ اِسْتَتَرْتُ حَیَآءً مِّنْ عِبَادِکَ جَرَآءَۃً مِّنِّیْ عَلَیْکَ وَاَنَا اَعْلَمُ اَنَّہٗ لَایُکِنُّنِیْ مِنْکَ سِتْرٌ وَّلَا بَابٌ وَّلَا یَحْجُبُ نَظَرَکَ حِجَابٌ فَخَالَفْتُکَ فِی الْمَعْصِیَۃِ اِلٰی مَا نَھَیْتَنِیْ عَنْہُ ثُمَّ مَا کَشَفْتَ السِّتْرَ وَسَاوَیْتَنِیْ بِاَوْلِیَآئِکَ کَاَنِّیْ

(٦) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے جس کے ذریعے میرے دشمنوں نے میری بے عزتی کا ارادہ کیا پس تو نے ان کے فریب کو مجھ سے پھیر دیا اور میری رسوائی پر تو نے دشمنوں کی مدد نہ فرمائی گویا میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تو نے میری مدد فرمائی گویا کہ میں تیرا دوست ہوں اور کب تک اے میرے پروردگار میں تیری نافرمانی کرتا رہوں گا اور تو مجھ کو مہلت دیتا رہے گا اور عرصہ دراز سے تیری نافرمانی کرتا رہا اور تو نے میرا مواخذہ نہ فرمایا اور اپنے برے کرتوتوں کے باوجود میں نے تجھ سے سوال کیا اس پر تو نے مجھ کو عطا فرمایا تو کون سا شکر ہے جو تیری مجھ پر نعمتوں میں سے ایک نعمت کے بدلے بھی ہو سکے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(٧) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے جس سے میں نے تیری بارگاہ میں توبہ پیش کی اور تیری بارگاہ میں مَیں نے تیری قسم کھائی اور غیب کی خبریں دینے والے تیرے نبی حضرت محمد ﷺ کی قسم کھائی اور اس پر اپنے اوپر تیرے بندوں میں سے تیرے ولیوں کو گواہ بنایا۔ کہ میں پھر تیری نافرمانی کی طرف نہیں لوٹوں گا، پھر جب شیطان نے اپنے فریب سے اس کی طرف پھرنے کے لئے یہ ارادہ کیا اور مجھ کو بے مددی نے اُس کی طرف مائل کر دیا اور میرے نفس نے مجھ کو نافرمانی کی طرف بلایا تو تیرے بندوں سے حیاء کرتے ہوئے (میں نے اُس گناہ کے کرنے میں) تجھ پر جرأت کی اور اِس بات کو میں خُوب جانتا ہوں کہ مجھے تجھ سے کوئی پردہ اور دروازہ نہیں چھپا سکتا اور تیرے دیکھنے سے کوئی حجاب آڑ نہیں بن سکتا تو میں نے تیری مخالفت کی اس گناہ کے کرنے میں جس سے تو نے مجھ کو منع فرمایا پھر تو نے پردہ فاش نہ فرمایا اور مجھے اپنے ولیوں کے ساتھ اس طرح برابر فرمایا گویا کہ

لَا اَزَالُ لَكَ مُطِيعًا وَّاِلٰى اَمْرِكَ مُسْرِعًا وَّمِنْ وَّعِيدِكَ فَازِعًا
فَلَبِسْتُ عَلٰى عِبَادِكَ وَلَا يَعْلَمُ سَرِيرَتِيْ غَيْرُكَ فَلَمْ
تَسِمْنِيْ بِغَيْرِ سِمَتِهِمْ بَلْ اَسْبَغْتَ عَلَيَّ مِثْلَ نِعْمَتِهِمْ ثُمَّ
فَضَّلْتَنِيْ بِذٰلِكَ عَلَيْهِمْ كَاَنِّيْ عِنْدَكَ فِيْ دَرَجَتِهِمْ
وَمَا ذَاكَ اِلَّا لِحِلْمِكَ وَفَضْلِ نِعْمَتِكَ فَضْلًا مِّنْكَ عَلَيَّ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا مَوْلَايَ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ كَمَا سَتَرْتَهٗ عَلَيَّ
فِي الدُّنْيَا اَنْ لَّا تَفْضَحَنِيْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

8 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ سَهِرْتُ فِيْهِ لَيْلَتِيْ
فِيْ لَذَّتِيْ فِي التَّاَنِّيْ لِاِتْيَانِهٖ وَالتَّخَلُّصِ اِلٰى وُجُوْدِهٖ وَتَحْصِيْلِهٖ
حَتّٰۤى اِذَا اَصْبَحْتُ حَضَرْتُ اِلَيْكَ بِحِلْيَةِ الصَّالِحِيْنَ
وَاَنَا مُضْمِرٌ خِلَافَ رِضَاكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

9 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ظَلَمْتُ بِسَبَبِهٖ
وَلِيًّا مِّنْ اَوْلِيَائِكَ وَنَصَرْتُ بِهٖ عَدُوًّا مِّنْ اَعْدَائِكَ اَوْ تَكَلَّمْتُ

میں ہمیشہ تیرا فرمانبردار بندہ رہا ہوں اور تیرے حکم کی طرف جلدی کرنے والا ہوں اور تیری وعید سے ڈرنے والا ہوں تو میں تیرے بندوں پر ملتبس (مشتبہ) رہا اور تیرے سوا میرے راز کو کوئی نہیں جانتا اور تو نے مجھ کو ان کے راستہ کے غیر پر نہیں چلایا بلکہ ان پر نعمتوں کی مثل مجھ پر مکمل نعمتیں فرماتا رہا پھر تو نے اُن نعمتوں کے ذریعہ اُن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی گویا کہ میں تیری بارگاہ میں تیرے ان بندوں کے درجہ میں ہوں یہ سب تیرے حِلم سے ہوا اور تیری جانب سے سراسر تیری نعمت کی زیادتی سے ہوا جو مجھ پر ہوئی تو اے میرے مولا تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں تو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس طرح دنیا میں تو نے مجھ پر پردہ ڈالا یہ کہ آخرت میں گُناہ کی وجہ سے مجھ کو رُسوا نہ فرمانا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گُناہ سے جس کے کرنے میں مَیں نے شب بیداری کی اپنی لذّت میں اس کے پانے اس کے لانے اور اس کے وجود و تحصیل کی طرف رسائی ہونے میں، یہاں تک کہ جب میں نے صبح کی تو تیری بارگاہ میں نیک بندوں کے لبادہ میں حاضر ہوا جب کہ باطن میں تیری رضامندی کے برخلاف چھپائے ہوئے ہوں۔ اے تمام جہانوں کے مالک

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گُناہ سے جس کے سبب سے میں نے تیرے ولیوں (دوستوں) میں سے کسی ولی (دوست) پر ظلم کیا اور اس کے ذریعہ تیرے دشمنوں

فِيهِ لِغَيْرِ مَحَبَّتِكَ اَوْ نَهَضْتُ فِيهِ اِلٰى غَيْرِ طَاعَتِكَ اَوْ ذَهَبْتُ اِلٰى غَيْرِ اَمْرِكَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

10 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُّوْرِثُ الضَّغْنَآءَ وَيُحِلُّ الْبَلَآءَ وَيُشْمِتُ الْاَعْدَآءَ وَيَكْشِفُ الْغِطَآءَ وَيَحْبِسُ الْقَطْرَ مِنَ السَّمَآءِ

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

میں سے کسی دشمن کی مدد کی یا اس میں مَیں نے تیری محبت کے سوا بات کی یا اس میں تیری فرمانبرداری کے غیر کی طرف کھڑا ہوا یا اس میں تیرے حکم کے غیر کی طرف چلا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے جو کینہ کو پیدا کرے اور مصیبت کو اُتارے اور دشمنوں کو ہنسائے اور پردے کو کھولے اور آسمان سے بارش کے اُترنے کو روکے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

دوسری منزل استغفار

بروز ہفتہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

① ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ اَلۡهَانِیۡ عَمَّا هَدَيۡتَنِیۡ اِلَيۡهِ وَاَمَرۡتَنِیۡ بِهٖ اَوۡ نَهَيۡتَنِیۡ عَنۡهُ اَوۡ دَلَلۡتَنِیۡ عَلَيۡهِ مِمَّا فِيۡهِ الۡحَظُّ لِیۡ وَالۡبُلُوۡغُ اِلٰی رِضَاكَ وَاتِّبَاعُ مَحَبَّتِكَ وَ اِيۡثَارُ الۡقُرۡبِ مِنۡكَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡهُ لِیۡ يَا خَيۡرَ الۡغَافِرِيۡنَ۔

② ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ نَسِيۡتُهٗ فَاَحۡصَيۡتَهٗ وَتَهَاوَنۡتُ بِهٖ فَاَثۡبَتَّهٗ وَجَاهَرۡتُكَ بِهٖ فَسَتَرۡتَهٗ عَلَیَّ وَ لَوۡ تُبۡتُ اِلَيۡكَ مِنۡهُ لَغَفَرۡتَهٗ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡهُ لِیۡ يَا خَيۡرَ الۡغَافِرِيۡنَ۔

دوسری منزل

(۱) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ سے جس نے مجھ کو غافل کر دیا اس بات سے جس کی طرف تو نے مجھے ہدایت عطا فرمائی اور اُس کے کرنے کا تو نے مجھ کو حکم دیا یا اُس کے کرنے سے تو نے مجھ کو منع فرمایا یا اس پر مجھ کو تو نے نشاندہی فرمائی اس اَمر میں کہ جس میں میرے لئے حصہ ہے اور تیری رضامندی تک پہنچنے کا ذریعہ ہے اور تیری محبت کی پیروی ہے اور تیرے قُرب کو ترجیح دینا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے جس کو میں بھول گیا اور تو نے اس کو محفوظ رکھا اور میں نے اس کو معمولی سمجھا جب کہ تو نے اس کو درج فرمایا اور میں نے اس کو تیرے سامنے کُھلم کُھلا کیا اور تو نے اُس کو مجھ پر چُھپا دیا اور اگر اُس سے میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا تو ضرور تو اس کو بخش دیتا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

③ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ تَوَقَّعْتُ مِنْكَ قَبْلَ انْقِضَآئِهٖ تَعْجِيْلَ الْعُقُوْبَةِ فَاَمْهَلْتَنِیْ وَاَسْبَلْتَ عَلَیَّ سِتْرًا فَلَمْ اٰلُ فِیْ هَتْكِهٖ عَنِّیْ جُهْدًا۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِیْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

④ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ نَهَيْتَنِیْ عَنْهُ فَخَالَفْتُكَ اِلَيْهِ وَحَذَّرْتَنِیْ اِيَّاهُ فَاَقَمْتُ عَلَيْهِ وَقَبَّحْتَهٗ عَلَیَّ فَزَيَّنَتْهُ لِیْ نَفْسِیْ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِیْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

⑤ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَّصْرِفُ عَنِّیْ رَحْمَتَكَ اَوْيُحِلُّ بِیْ نِقْمَتَكَ اَوْيُحَرِّمُنِیْ كَرَامَتَكَ اَوْيُزِيْلُ عَنِّیْ نِعْمَتَكَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِیْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

⑥ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ عَيَّرْتُ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْقَبَّحْتُ مِنْ فِعْلِ اَحَدٍ مِّنْ بَرِيَّتِكَ ثُمَّ تَقَحَّمْتُ

(۳) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کے پورا ہونے سے پہلے ہی تیری جانب سے گرفت کی میں نے توقع کی تھی اور تو نے مجھے مہلت دی اور تو نے مجھ پر پردہ لٹکایا تو میں نے اس کے چاک کرنے میں اپنی جانب سے کوئی کمی نہ کی۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس سے تو نے مجھ کو منع فرمایا تو میں نے اس کے کرنے میں تیرے حکم کی مخالفت کی اور تو نے مجھ کو اُس سے ڈرایا جب کہ میں اُس پر قائم ہوا اور تو نے اُس کی برائی مجھ پر ظاہر فرمائی جبکہ اُس گناہ کو میرے نفس نے میرے لئے آراستہ کیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو مجھ سے تیری رحمت کو پھیرے یا مجھ پر تیری ناراضگی کو نازل کرے یا مجھ کو تیری بخشش وعطا سے محروم کرے یا مجھ سے تیری نعمت کو زائل کرے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۶) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کے ذریعہ میں نے تیری مخلوق میں سے کسی کو عار دلائی ہو یا تیری مخلوق میں سے کسی کے فعل کی برائی بیان کی ہو پھر میں خود اُس میں پڑ گیا اور اُس میں رُسوا ہوا۔......

عَلَیہ وَانتَھَکتُہ جرَآءَۃً مِّنِّی عَلَیکَ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِی یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑦ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ تَوَرَّکَ عَلَیَّ وَوَجَبَ فِی شَیْءٍ فَعَلْتُہٗ بِسَبَبِ عَھْدٍ عَھِدْتُّکَ عَلَیْہِ اَوْ عَقْدٍ عَقَدْتُّہٗ لَکَ اَوْ ذِمَّۃٍ اٰلَیْتُ بِھَا مِنْ اَجْلِکَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ ثُمَّ نَقَضْتُ ذٰلِکَ مِنْ غَیْرِ ضَرُوْرَۃٍ لَزِمَتْنِی فِیْہِ بَلِ اسْتَنْزَلَنِی عَنِ الْوَفَآءِ بِہِ الْبَطَرُ وَاسْخَطَنِی عَنْ رِعَایَتِہِ الْاَشَرُ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِی یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑧ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ اِلَیْکَ مِنْہُ وَاَقْدَمْتُ عَلٰی فِعْلِہٖ فَاسْتَحْیَیْتُ مِنْکَ وَاَنَا عَلَیْہِ وَ رَھِبْتُکَ وَاَنَا فِیْہِ ثُمَّ اسْتَقَلْتُکَ مِنْہُ وَعُدْتُّ اِلَیْہِ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِی یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑨ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ لَحِقَنِی بِسَبَبِ نِعْمَۃٍ اَنْعَمْتَ بِھَا عَلَیَّ فَتَقَوَّیْتُ بِھَا عَلٰی مَعَاصِیْکَ وَ

تیری بارگاہ میں اپنی طرف سے جرأت کرتے ہوئے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۷) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو مجھ پر غالب ہوا اور جو لازم ہوا کسی ایسی چیز میں جس کو میں نے کیا اس عہد کے سبب جس پر میں نے تجھ سے وعدہ کیا یا کسی ایسے پختہ عہد و پیمان کی وجہ سے جو میں نے تجھ سے کیا یا کسی ایسے ذمہ کی وجہ سے جس کی میں نے تیری مخلوق میں سے کسی کے لئے قسم کھائی پھر میں نے اُس عہد کو توڑ ڈالا بغیر کسی ضرورت کے کہ جو مجھ پر لازم ہوئی بلکہ مجھ کو اُس عہد کے پورا کرنے میں تکبر نے پھسلایا اور اس کی رعایت کرنے سے مجھ کو شیطان نے ناراض کر ڈالا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس سے میں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی اور پھر اس کے کرنے پر میں نے اقدام کیا اور تجھ سے حیاء کی جبکہ اُس پر میں نے جرأت کی اور میں تجھ سے ڈرا جب کہ اُس گناہ کا میں مرتکب ہوا پھر میں نے تیرے حضور اُس سے معافی مانگی اُس کے بعد پھر اُس گناہ کی طرف میں لوٹا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو مجھ کو لاحق ہوا اُس نعمت کے سبب سے جو نعمت تو نے مجھے انعام فرمائی اور اُس نعمت کی وجہ سے میں نے تیری نافرمانی کرنے پر قوت پائی۔

خَالَفتُ فِيهَا اَمرَكَ وَاَقدَمتُ بِهَا عَلٰى وَعِيدِكَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

(10) ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَدَّمْتُ فِيهِ شَهْوَتِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ، وَاٰثَرْتُ فِيهِ مَحَبَّتِيْ عَلٰٓى اَمْرِكَ فَاَرْضَيْتُ نَفْسِيْ بِغَضَبِكَ وَعَرَّضْتُهَا لِسَخَطِكَ اِذْ نَهَيْتَنِيْ وَقَدَّمْتَ اِلَيَّ فِيهِ اِنْذَارَكَ وَتَحَجَّجْتَ عَلَيَّ فِيهِ بِوَعِيدِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اور میں نے تیرے حکم کی مخالفت کی اور اس نعمت کی وجہ سے میں نے تیری وعید پر اقدام کیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس میں مَیں نے تیری فرمانبرداری پر اپنی شہوت کو مقدم کیا اور اس میں اپنی محبت کو تیرے حکم پر ترجیح دی اور تیرے غضب کے ساتھ اپنے نفس کو خوش کیا اور نفس کو تیری ناراضگی کے لئے پیش کیا جب تو نے مجھ کو منع فرمایا اور اس میں تو نے پہلے ہی مجھ کو ڈرایا اور اس کا ارتکاب کرنے سے تو نے اپنی وعید کے ذریعے مجھ پر حجاب فرمایا اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اے اللہ اور میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

تیسری منزل استغفار

بروز اتوار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

① ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُکَ لِکُلِّ ذَنۡبٍ عَلِمۡتَہٗ مِنۡ نَّفۡسِیۡ فَاَنۡسِیۡتُہٗ اَوۡ ذَکَرۡتُہٗ اَوۡ تَعَمَّدۡتُّہٗ اَوۡ اَخۡطَأۡتُ فِیۡہِ وَھُوَ مِمَّا لَا اَشُکُّ اَنَّکَ مُسَآئِلِیۡ عَنۡہُ وَاَنَّ نَفۡسِیۡ بِہٖ مُرۡتَھَنَۃٌ لَّدَیۡکَ وَاِنۡ کُنۡتُ قَدۡ نَسِیۡتُہٗ وَغَفَلۡتُ عَنۡہُ نَفۡسِیۡ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡہُ لِیۡ یَاخَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

② اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُکَ لِکُلِّ ذَنۡبٍ وَّاجَھۡتُکَ فِیۡہِ وَقَدۡ اَیۡقَنۡتُ اَنَّکَ تَرَانِیۡ عَلَیۡہِ فَنَوَیۡتُ اَنۡ اَتُوۡبَ اِلَیۡکَ مِنۡہُ وَاُنۡسِیۡتُ اَنۡ اَسۡتَغۡفِرَکَ مِنۡہُ اَنۡسَانِیۡہِ الشَّیۡطَانُ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡہُ لِیۡ یَاخَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

تیسری منزل

(۱) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کو میں نے اپنے نفس میں جانا اور اس کو بھلا دیا یا اس کو یاد رکھا یا اس کو میں نے جان بوجھ کر کیا یا اُس میں مَیں نے خطا کی حالانکہ وہ گناہ اُن گناہوں میں سے ہے کہ جس کے بارے میں مَیں شک نہیں کرتا کہ تو مجھ سے اُس کے متعلق پوچھے گا اور بے شک اُس گناہ کے بدلے میرا نفس تیری بارگاہ میں گروی رکھا ہوا ہے، اگرچہ میں اُس گناہ کو بھول گیا اور اُس سے میرا نفس غافل ہو گیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کو میں نے تیرے حضور علی الاعلان کیا اور تحقیق میں نے اس بات کا یقین کیا کہ تو اُس گناہ پر مجھ کو دیکھتا ہے تو میں نے یہ نیت کی کہ اُس گناہ سے تیری بارگاہ میں توبہ کروں گا اور مجھ کو بھلا دیا گیا کہ میں اُس گناہ سے تجھ سے مغفرت طلب کروں اور اس سے مجھ کو شیطان نے بھلایا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

③ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ دَخَلۡتُ فِیۡهِ بِحُسۡنِ ظَنِّیۡ فِیۡكَ اَنَّكَ لَا تُعَذِّبُنِیۡ عَلَیۡهِ وَرَجَوۡتُكَ لِمَغۡفِرَتِهٖ فَاَقۡدَمۡتُ عَلَیۡهِ وَقَدۡ عَوَّلۡتُ نَفۡسِیۡ عَلٰی مَعۡرِفَتِیۡ بِكَرَمِكَ اَنۡ لَّا تَفۡضَحَنِیۡ بِهٖ بَعۡدَ اِذۡ سَتَرۡتَهٗ عَلَیَّ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡهُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

④ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ اِسۡتَوۡجَبۡتُ بِهٖ مِنۡكَ رَدَّ الدُّعَآءِ وَحِرۡمَانَ الۡاِجَابَةِ وَخَیۡبَةَ الطَّمَعِ وَ انۡقِطَاعَ الرَّجَآءِ

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡهُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

⑤ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ یُّوۡرِثُ الۡاَسۡقَامَ وَالضَّنٰی وَیُوۡجِبُ النِّقَمَ وَالۡبَلَآءَ وَیَكُوۡنُ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ حَسۡرَةً وَّنَدَامَةً۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡهُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

⑥ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ یَّعۡقُبُ الۡحَسۡرَةَ

(۳) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس میں میں داخل ہوا تیرے بارے اپنے اس گمان سے کہ اُس گناہ پر تو مجھ کو عذاب نہیں دے گا اور میں نے تجھ پر اُمید کی اُس گناہ کے بخش دینے کی تو میں نے اُس گناہ پر اقدام کیا اور میرے نفس نے سرکشی کی اس بنا پر کہ میں تیرے کرم کو جانتا ہوں کہ تو اُس گناہ کی وجہ سے مجھ کو رسوا نہ کرے گا بعد اس کے کہ تو نے میری پردہ پوشی فرمائی۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کی وجہ سے میں نے اپنے آپ پر تیری طرف سے دعا کے ردّ ہونے کو اور دعا کے مقبول ہونے سے محرومیّت کو واجب کیا اور آرزو کے پورا نہ ہونے اور اُمید کے ٹوٹ جانے کو لازم کیا۔

تو اے میرے پروردگار تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو بیماریوں میں مبتلا کرے اور لاغر و کمزور کرے اور عذاب و بلاؤں کو ثابت کرے اور قیامت کے دن حسرت و ندامت ہو۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۶) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو اپنے پیچھے حسرت کو لائے

وَيُورِثُ النَّدَامَةَ وَيَحْبِسُ الرِّزْقَ وَيَرُدُّ الدُّعَآءَ

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِىْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

7 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ مَّدَحْتُهٗ بِلِسَانِىْ اَوْ اَضْمَرْتُهٗ بِجَنَانِىْ اَوْهَشَّتْ اِلَيْهِ نَفْسِىْ اَوْ اَثْبَتُّهٗ بِلِسَانِىْ اَوْ اَتَيْتُهٗ بِفِعَالِىْ اَوْكَتَبْتُهٗ بِيَدِىْ اَوِ ارْتَكَبْتُهٗ اَوْ اَرْكَبْتُ فِيْهِ عِبَادَكَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِىْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

8 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ خَلَوْتُ بِهٖ فِىْ لَيْلِىْ وَنَهَارِىْ وَاَرْخَيْتُ فِيْهِ عَلَىَّ السِّتَارَ حَيْثُ لَا يَرَانِىْ فِيْهِ اِلَّا اَنْتَ يَاجَبَّارُ فَارْتَابَتْ نَفْسِىْ فِيْهِ وَتَحَيَّرَتْ بَيْنَ تَرْكِىْ لَهٗ بِخَوْفِكَ وَانْتِهَاكِىْ لَهٗ بِحُسْنِ الظَّنِّ فِيْكَ فَسَوَّلَتْ لِىْ نَفْسِىْ الْاِقْدَامَ عَلَيْهِ وَاَنَا عَارِفٌ بِمَعْصِيَتِىْ فِيْهِ لَكَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِىْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اور ندامت کو پیدا کرے اور رزق کو روکے اور دعا کو رد کرے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۷) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کی میں نے تعریف کی اپنی زبان سے یا میں نے اُس کو چھپایا اپنے دل میں یا اُس کی طرف میرا نفس خوش ہوا یا اُس کو میں نے اپنی زبان سے ثابت کیا یا اپنے افعال سے لایا یا اُس کو میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا اور میں نے اُس کا ارتکاب کیا یا اُس میں تیرے بندوں کو مرتکب کیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کو میں نے تنہائی میں کیا اپنی رات اور اپنے دن میں اور اس میں تو نے مجھ پر پردہ لٹکایا اس طرح کہ اُس میں مجھ کو تیرے سوا کوئی نہیں دیکھتا اے جبار! پس میرے نفس نے اُس میں شک کیا اور میں اس حیرت میں پڑا کہ اُس گناہ کو تیرے خوف سے چھوڑ دوں یا اُس میں لگا رہوں تیری بارگاہ میں حُسنِ ظن کی وجہ سے اور اُس گناہ پر اقدام کرنے کو میرے لئے میرے نفس نے ہموار کیا اور میں اُس گناہ میں تیرے حضور اپنی نافرمانی کرنے کو جانتا ہوں۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

9 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اِسْتَقْلَلْتُهٗ فَاسْتَعْظَمْتَهٗ وَاسْتَصْغَرْتَهٗ فَاسْتَكْبَرْتَهٗ وَوَرَّطَنِیْ فِیْهِ جَهْلِیْ بِهٖ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

10 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَضْلَلْتُ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْاَسَاْتُ بِهٖٓ اِلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ بَرِیَّتِكَ اَوْ زَیَّنْتُهٗ لِیْ نَفْسِیْ اَوْ اَشَرْتُ بِهٖٓ اِلٰٓی غَیْرِیْ اَوْ دَلَلْتُ عَلَیْهِ سِوَایَ وَاَصْرَرْتُ عَلَیْهِ بِعَمْدِیْ اَوْ اَقَمْتُ عَلَیْهِ بِجَهْلِیْ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

(۹) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گُناہ کی جس کو میں نے قلیل سمجھا اور تیری بارگاہ میں وہ عظیم تھا میں نے اُس کو چھوٹا سمجھا اور تیری بارگاہ میں وہ بڑا تھا اور اُس گُناہ میں مجھ کو میری نادانی نے ہلاکت میں ڈالا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گُناہ کی جس کے ذریعے میں نے تیری مخلوق میں سے کسی کو راہ سے ہٹایا یا اُس گُناہ کے ذریعہ تیری مخلوق میں سے کسی سے بُرا سلوک کیا یا اُس کو میرے لئے میرے نفس نے آراستہ کیا یا اُس گُناہ کے کرنے کا اپنے غیر کو اشارہ کیا یا اپنے سوا دوسرے کو اُس گُناہ پر راہنمائی کی اور اس پر اصرار کیا اپنے جاننے کے باوجود یا اپنے نہ جاننے کی وجہ سے اُس پر قائم رہا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

چوتھی منزل استغفار

بروز پیر

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

① ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَستَغفِرُكَ لِكُلِّ ذَنبٍ خُنتُ بِہٖ اَمَانَتِیۤ اَو اَحسَنتُ لِی نَفسِی فِعلَہٗ اَو اَخطَاتُ بِہٖ عَلٰی بَدَنِیۤ اَو قَدَّمتُ فِیہِ عَلَیكَ شَھوَتِیۤ اَو كَثَّرتُ فِیہِ لَذَّتِیۤ اَو سَعَیتُ فِیہِ لِغَیرِیۤ اَوِ استَغوَیتُ اِلَیہِ مَن تَابَعَنِیۤ اَو كَابَرتُ فِیہِ مَن مَّانَعَنِیۤ اَو قَھَرتُ عَلَیہِ مَن غَلَبَنِیۤ اَو غَلَبتُ عَلَیہِ بِحِیلَتِیۤ اَوِ استَنزَلَنِیۤ اِلَیہِ مَیلِیۤ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّم وَبَارِك عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغفِرہُ لِی یَاخَیرَ الغَافِرِینَ۔

② ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَستَغفِرُكَ لِكُلِّ ذَنبٍ اِستَعَنتُ عَلَیہِ بِحِیلَۃٍ تُدنِی مِن غَضَبِكَ اَوِ استَظھَرتُ بِنَیلِہٖ

چوتھی منزل

(۱) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کے ذریعہ میں نے اپنی امانت میں خیانت کی یا اس کے کرنے کو میرے نفس نے میرے لئے اچھا کیا یا اس کے ذریعے میں نے اپنے بدن پر خطا کی یا اس میں مَیں نے تیرے حکم پر اپنی شہوت کو مقدم کیا یا اس میں مَیں نے اپنی شہوت کو زیادہ کیا یا اس گناہ میں مَیں نے کوشش کی اپنے غیر کے لئے یا مَیں نے اُس گناہ کی طرف گمراہ کیا (نفس نے) اس کو جس نے میری اتباع کی یا میں نے مکابرہ کیا اُس گناہ میں اس سے جو مجھے اس کے کرنے سے مانع ہوا یا میں نے غلبہ پایا اس گناہ کے ارتکاب میں اس پر جس نے مجھ پر غلبہ پایا (گناہ سے روکنے میں) یا میں نے اس پر غلبہ پایا اپنے حیلۂ (نفس) سے یا اس گناہ کی طرف میرے میلان نے مجھ کو پھسلا دیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس پر مَیں نے مدد طلب کی کسی ایسے حیلہ سے جو مجھ کو قریب ہے تیرے غضب سے یا اس کے پانے میں مَیں نے غلبہ پایا

عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَوِ اسْتَلَمْتُ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اِلٰى مَعْصِيَتِكَ اَوْ رُمْتُهٗ وَرَأَيْتُ بِهٖ عِبَادَكَ اَوْ لَبِسْتُ عَلَيْهِ بِفَعَالِىْ كَاَنِّىْ بِجِيْلَتِىْ اُرِيْدُكَ وَالْمُرَادُ بِهٖ مَعْصِيَتُكَ وَالْهَوٰى مُنْصَرِفٌ عَنْ طَاعَتِكَ.

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِىْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

③ ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ كَتَبْتَهٗ عَلَىَّ بِسَبَبِ عُجْبٍ كَانَ مِنِّىْ بِنَفْسِىْ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ حِقْدٍ اَوْ شَحْنَآءٍ اَوْ خِيَانَةٍ اَوْ خُيَلَآءَ اَوْ فَرَحٍ اَوْ مَرَحٍ اَوْ عِنَادٍ اَوْ حَسَدٍ اَوْ اَشَرٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ اَوْ رِضَآءٍ اَوْ رَجَآءٍ اَوْ شُحٍّ اَوْ سَخَآءٍ اَوْ ظُلْمٍ اَوْ حِيْلَةٍ اَوْ سَرِقَةٍ اَوْ كَذِبٍ اَوْ غِيْبَةٍ اَوْ لَهْوٍ اَوْ لَغْوٍ اَوْ نَمِيْمَةٍ اَوْ لَعِبٍ اَوْ نَوْعٍ مِّنَ الْاَنْوَاعِ مِمَّا يُكْتَسَبُ بِمِثْلِهِ الذُّنُوْبُ وَيَكُوْنُ فِىْ اتِّبَاعِهِ الْعَطَبُ وَالْحُوْبُ.

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِىْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ رَهِبْتُ فِيْهِ

تیری اطاعت کرنے والوں پر یا اس کے ذریعے مَیں نے مائل کیا تیری نافرمانی کی طرف تیری مخلوق میں سے کسی کو یا مَیں نے اس کا ارادہ کیا یا تیرے بندوں کو دکھایا یا اپنے کرتوتوں کے ذریعہ خلط ملط کیا گویا کہ اپنے حیلہ کے ذریعہ تیری رضا کا ارادہ کرتا ہوں جب کہ اس سے مقصد تیری نافرمانی کرنا تھی اور خواہش (نفس) تیری فرمانبرداری سے پھری ہوئی ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۳) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جو تو نے مجھ پر لکھا بسبب اس خود پسندی کے کہ جو میری جانب سے میرے نفس کی وجہ سے تھی یا ریا کاری یا دکھلاوے یا کینہ یا بغض یا خیانت یا تکبر یا اکڑنے یا اترانے یا نفرت یا عصبیت یا خوشی یا اُمید یا بُخل یا سخاوت (بے جا) یا ظلم یا حیلہ (نفس) یا چوری یا جھوٹ یا غیبت یا کھیل یا فالتو (اُمور) یا چغلی یا کھیل کود یا گُناہوں کی قسموں میں سے کسی قسم سے بھی کہ جس کی مثل سے گُناہ کمایا جاتا ہے اور اس کی اتباع میں ہلاکت اور غم و وحشت ہوتی ہے

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے۔

(۴) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گُناہ کی جس میں مَیں تیرے سوا کسی اور سے ڈرا

سِوَاكَ وَعَادَيْتُ فِيْهِ اَوْلِيَآئَكَ وَوَالَيْتُ فِيْهِ اَعْدَآئَكَ
وَخَذَلْتُ فِيْهِ اَحِبَّآئَكَ وَتَعَرَّضْتُ لِشَيْءٍ مِّنْ غَضَبِكَ
فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

5 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ سَبَقَ فِيْ
عِلْمِكَ اَنِّيْ فَاعِلُهٗ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلَيَّ
وَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

6 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ اِلَيْكَ
مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَنَقَضْتُ فِيْهِ الْعَهْدَ فِيْمَا بَيْنِيْ
وَبَيْنَكَ جَرَآءَةً مِّنِّيْ عَلَيْكَ لِمَعْرِفَتِيْ بِعَفْوِكَ۔
فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

7 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَدْنَانِيْ مِنْ
عَذَابِكَ اَوْ اَنَانِيْ مِنْ ثَوَابِكَ اَوْ حَجَبَ عَنِّيْ رَحْمَتَكَ اَوْ
كَدَّرَ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ۔

اور اس میں تیرے ولیوں (اہلسنّت کے بزرگوں) کے ساتھ دشمنی کی اور اس میں مَیں نے تیرے دشمنوں (یعنی کافروں، بدمذہبوں اور گمراہوں) سے دوستی کی اور اس میں تیرے محبوبوں کو رُسوا کیا اور تیرے غضب میں کسی چیز کے سامنے میں نے اپنے آپ کو پیش کیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گُناہ کی جو تیرے علم میں سابق ہوا کہ مَیں اس کو کرنے والا ہوں تیری قدرت سے کہ جس کے ذریعہ تو مجھ پر اور ہر شی پر قادر رہا۔

تو اے میرے پروردگار تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(٦) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گُناہ کی جس سے میں نے تیری بارگاہ کی طرف توبہ کی پھر اس گُناہ میں لوٹا اور اس میں مَیں نے اپنے اور تیرے درمیان عہد کو توڑا تجھ پر اپنی طرف سے جرأت کرتے ہوئے اس لئے کہ میں جاننے والا ہوں تیرے درگزر فرمانے کو۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۷) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گُناہ کی جس نے مجھ کو تیرے عذاب سے قریب کر دیا یا مجھ کو تیرے ثواب سے دُور کر دیا یا مجھ سے تیری رحمت کو روک دیا یا مجھ پر تیری نعمت کو تنگ کر دیا۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑧ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ حَلَلْتُ بِهٖ عَقْدًا شَدَدْتَّهٗ بِهٖ اَوْشَدَدْتُّ بِهٖ عَقْدًا حَلَلْتَهٗ بِخَیْرٍ وَعَدْتَّهٗ فَلَحِقَنِیْ شُحٌّ فِیْ نَفْسِیْ حَرَمْتُ بِهٖ خَیْرًا اَسْتَحِقُّهٗٓ اَوْحَرَمْتُ بِهٖ نَفْسًا تَسْتَحِقُّهٗ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اِرْتَكَبْتُهٗ بِشُمُوْلِ عَافِیَتِكَ اَوْتَمَكَّنْتُ مِنْهُ بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ اَوْ تَقَوَّیْتُ بِهٖ عَلٰى دَفْعِ نِقْمَتِكَ عَنِّیْٓ اَوْمَدَدْتُّ اِلَیْهِ یَدِیْ بِسَابِغِ رِزْقِكَ اَوْخَیْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ الْكَرِیْمِ فَخَالَطَنِیْ فِیْهِ شُحٌّ نَفْسِیْ بِمَالَیْسَ فِیْهِ رِضَاكَ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑩ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ دَعَانِیْٓ اِلَیْهِ الرُّخَصُ اَوِالْحِرْصُ فَرَغِبْتُ فِیْهِ وَحَلَلْتُ لِنَفْسِیْ

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس کے ذریعہ میں نے اس گرہ کو کھولا جس کو تو نے مضبوط باندھا یا اُس گناہ کے ذریعہ اس گرہ کو مضبوط باندھا جس کو تو نے کھولا اس خیر سے جس کا تو نے وعدہ فرمایا پس لاحق ہوگئی مجھ کو میرے نفس میں ایسی محرومیت جس کے ذریعہ میں بھلائی سے محروم ہو گیا یا میں نے محروم کیا اس کے ذریعہ کسی نفس کو (اس چیز سے) جس کا وہ مستحق تھا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کا میں نے ارتکاب کیا تیری عافیت کے عام ہونے کی وجہ سے یا میں نے اس پر قابو پایا تیری نعمت کے فضل کی وجہ سے یا اس پر میں نے قوت پائی تیرے عذاب کے مجھ سے دفع ہونے کی بنا پر یا اس کی طرف میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تیرے رزق کی فراوانی کی وجہ سے یا کوئی ایسی بھلائی کہ جس سے میں نے تیری رضامندی کا ارادہ کیا اور اس میں میرے نفس کے بخل نے میرے لئے ملاوٹ کر ڈالی اس چیز کی جس میں تیری رضامندی نہیں ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کی طرف مجھ کو رخصتوں نے یا لالچ نے بلایا تو میں اس میں راغب ہو گیا اور میں نے اپنے نفس کے لئے وہ چیز حلال کی

مَاهُوَ مُحَرَّمٌ عِنْدَكَ۔
فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

جو کہ تیرے نزدیک حرام کردہ تھی۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

پانچویں منزل استغفار

بروز منگل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

① ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡتَغۡفِرُکَ لِکُلِّ ذَنۡبٍ خَفِیَ عَلٰی خَلۡقِکَ وَلَمۡ یَعۡزُبۡ عَنۡکَ فَاسۡتَقَلۡتُکَ مِنۡہُ فَاَقَلۡتَنِیۡ ثُمَّ عُدۡتُّ فِیۡہِ فَسَتَرۡتَہٗ عَلَیَّ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡہُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ

② ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡتَغۡفِرُکَ لِکُلِّ ذَنۡبٍ خَطَوۡتُ اِلَیۡہِ بِرِجۡلَیَّ اَوۡمَدَدۡتُ اِلَیۡہِ یَدَیَّ اَوۡ تَاَمَّلۡتُہٗ بِبَصَرِیۡٓ اَوۡ اَصۡغَیۡتُ اِلَیۡہِ بِاُذُنِیۡ، اَوۡنَطَقۡتُ بِہٖ بِلِسَانِیۡٓ اَوۡ اَتۡلَفۡتُ فِیۡہِ مَارَزَقۡتَنِیۡ ثُمَّ اسۡتَرۡزَقۡتُکَ عَلٰی عِصۡیَانِیۡ فَرَزَقۡتَنِیۡ ثُمَّ اسۡتَعَنۡتُ بِرِزۡقِکَ عَلٰی عِصۡیَانِکَ فَسَتَرۡتَ عَلَیَّ ثُمَّ سَاَلۡتُکَ الزِّیَادَۃَ فَلَمۡ تَحۡرِمۡنِیۡ

پانچویں منزل

(۱) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو تیری مخلوق سے پوشیدہ ہوا جب کہ تجھ سے نہ چھپ سکا پھر میں نے تیری بارگاہ میں اس سے توبہ کی اس پر تو نے میری توبہ کو قبول فرمایا پھر اس گناہ میں مَیں لوٹا اور تو نے اس کی مجھ سے پردہ پوشی فرمائی۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کی طرف میں اپنے پاؤں سے چلا یا اس کی طرف میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا یا اس کو میں نے تاڑا اپنی آنکھ سے یا اس کی طرف اپنے کان کو لگایا یا اس کو میں نے اپنی زبان سے بولا یا اس گناہ میں برباد کیا وہ رزق جو تو نے مجھ کو دیا، پھر میں نے اپنی نافرمانی کے باوجود تجھ سے رزق طلب کیا اس پر تو نے مجھ کو رزق عطا فرمایا پھر میں نے تیرے رزق سے تیری نافرمانی کرنے پر مدد طلب کی اس پر تو نے میری پردہ پوشی فرمائی، پھر میں نے تجھ سے زیادتی رزق کا سوال کیا اور تو نے مجھ کو محروم نہ فرمایا

ثُمَّ جَاهَرْتُكَ بَعْدَ الزِّيَادَةِ فَلَمْ تَفْضَحْنِي فَلَا أَزَالُ مُصِرًّا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَزَالُ عَائِدًا بِحِلْمِكَ وَكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُوْجِبُ صَغِيْرُهٗ اَلِيْمَ عَذَابِكَ وَيُحِلُّ كَبِيْرُهٗ شَدِيْدَ عِقَابِكَ وَفِيْ اِتْيَانِهٖ تَعْجِيْلُ نِقْمَتِكَ وَفِي الْاِصْرَارِ عَلَيْهِ زَوَالُ نِعْمَتِكَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَّمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهِ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَمْ يَعْلَمْ بِهٖ اَحَدٌ غَيْرُكَ مِمَّا لَا يُنْجِيْنِيْ مِنْهُ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَحِلْمُكَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

⑤ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُّزِيْلُ النِّعَمَ

پھر رزق کی زیادتی کے بعد میں نے کھل کر تیری نافرمانی کی اور تو نے پھر بھی مجھ کو رسوا نہ فرمایا اور میں برابر تیری نافرمانی کرتا رہا اور تو مجھ سے اپنے حلم اور کرم کا معاملہ فرماتا رہا اے سب سے بہتر کرم فرمانے والے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۳) اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کا چھوٹا تیرے دردناک عذاب کو ثابت کرتا ہے اور اس کا بڑا تیرے سخت عذاب کو اُتارتا ہے اور اُس گناہ کا ارتکاب کرنے پر تیرا عذاب جلدی کرتا ہے اور اس پر اصرار سے تیری نعمت زائل ہوتی ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس پر تیرے (اور تیری عطا سے تیرے محبوب ﷺ اور اولیاء کرام کے) سوا کسی کو اطلاع نہ ہوئی اور اس کو تیرے (اور تیرے محبوب ﷺ اور اولیاء کرام کے) سوا کسی نے نہ جانا اُس گناہ سے کہ جس سے تیری درگزر ہی مجھ کو نجات دے گی اور اس کو تیری مغفرت اور تیرا حلم ہی سمو سکتا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو نعمتوں کو زائل کرے

وَيُحِلُّ النِّقَمَ وَيَهْتِكُ الْحَرَمَ وَيُطِيلُ السَّقَمَ وَ
وَيُعَجِّلُ الْاَلَمَ وَيُوْرِثُ النَّدَمَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ

6 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَّمْحَقُ
الْحَسَنَاتِ وَيُضَاعِفُ السَّيِّئَاتِ وَيُحِلُّ النَّقِمَاتِ
وَيُغْضِبُكَ يَارَبَّ السَّمٰوَاتِ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

7 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَنْتَ اَحَقُّ
بِمَغْفِرَتِهٖ اِذْ كُنْتَ اَوْلٰى بِسَتْرِهٖ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

8 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ظَلَمْتُ بِسَبَبِهٖ
وَلِيًّا مِّنْ اَوْلِيَائِكَ مُسَاعَدَةً لِّاَعْدَائِكَ وَمَيْلًا مَّعَ اَهْلِ
مَعْصِيَتِكَ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ۔

اور عذاب کو اُتارے اور شرافت و بزرگی کو ختم کرے اور بیماری کو لمبا کرے اور درد کو جلدی لائے اور پشیمانی میں مبتلا کرے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۶) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو نیکیوں کو مٹائے اور برائیوں کو بڑھائے اور عذابوں کو اُتارے اور تجھ کو ناراض کرے اے آسمانوں کے پروردگار!

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۷) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے کہ جس کو بخشنے کا تو زیادہ حق دار ہے کیونکہ تو ہی اس کو چھپانے کا زیادہ سزاوار ہے بے شک تجھ ہی سے ڈرنا چاہئے اور تو ہی بخشنے والا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس کے سبب سے میں نے تیرے ولیوں (دوستوں) میں سے کسی ولی (دوست) پر ظلم کیا تیرے دشمنوں کی مدد کرتے ہوئے اور تیری نافرمانی کرنے والوں کے ساتھ میلان کرتے ہوئے تیری اطاعت کرنے والوں کی مخالفت میں۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِىْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

(9) ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَلْبَسَنِىْ كَثْرَةُ اِنْهِمَاكِىْ فِيْهِ ذِلَّةً وَّاٰيَسَنِىْ مِنْ وُّجُوْدِ رَحْمَتِكَ اَوْقَصَرَ بِىَ الْيَاْسُ عَنِ الرُّجُوْعِ اِلٰى طَاعَتِكَ لِمَعْرِفَتِىْ بِعَظِيْمِ جُرْمِىْ وَسُوْٓءِ ظَنِّىْ بِنَفْسِىْ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِىْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

(10) ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَوْرَثَنِى الْهَلَكَةَ لَوْلَا حِلْمُكَ وَرَحْمَتُكَ وَاَدْخَلَنِىْ دَارَ الْبَوَارِ لَوْلَا نِعْمَتُكَ وَسَلَكَ بِىْ سَبِيْلَ الْغَىِّ لَوْلَآ اِرْشَادُكَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِىْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس میں میرے کثرت سے مُنہمک (ڈوبے) ہونے نے مجھ کو ذِلّت کا لباس پہنایا اور مجھ کو تیری رحمت پائے جانے سے مایوس کیا یا مجھ کو تیری فرمانبرداری کی طرف لوٹنے سے نا امیدی نے روکا، میرے اپنے جرم کے بڑے ہونے کی پہچان کی وجہ سے اور میرے اپنے نفس کے ساتھ میرا گمان بُرا ہونے کی وجہ سے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر گناہ سے کہ اگر تیرا حِلم اور تیری رحمت نہ ہوتی تو مجھے تباہی میں ڈال دیتا اور اگر تیری نعمت نہ ہوتی تو مجھے جہنم میں داخل کر دیتا اور اگر تیری ہدایت نہ ہوتی تو مجھے گمراہی کے راستے پر چلا دیتا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

چھٹی منزل استغفار

بروز بدھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(1) ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ یَّكُوۡنُ فِیۡ اجۡتِرَاحِهٖ قَطۡعُ الرَّجَآءِ وَرَدُّ الدُّعَآءِ وَتَوَاتُرُ الۡبَلَآءِ وَتَرَادُفُ الۡھُمُوۡمِ وَتَضَاعُفُ الۡغُمُوۡمِ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡهُ لِیۡ یَاخَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

(2) ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ یَّرُدُّ عَنۡكَ دُعَآئِیۡ وَیُطِیۡلُ فِیۡ سَخَطِكَ عَنَآئِیۡ اَوۡیُقۡصِرُ عَنۡكَ اَمَلِیۡ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡهُ لِیۡ یَاخَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ۔

(3) ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ وَّیُمِیۡتُ الۡقَلۡبَ وَیُشۡعِلُ الۡكَرۡبَ وَیُشۡغِلُ الۡفِكۡرَ وَیُرۡضِیۡ

چھٹی منزل

(۱) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو مجھ کو ہلاکت میں ڈالتا، اگر تیرا حلم اور تیری رحمت نہ ہوتی اور مجھ کو بربادی کے گھر میں داخل کرتا اگر تیری نعمت نہ ہوتی اور وہ گناہ مجھ کو گمراہی کے راستہ لے چلتا اگر تیری رہنمائی نہ ہوتی۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے جو تیری بارگاہ سے میری دعا کو رد کرے اور تیری ناراضگی میں طول دے میری تھکاوٹ کو یا تجھ سے میری اُمید کو کم کرے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۳) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو دل کو مُردہ کرے اور کرب کو بھڑکائے اور فکر کو مشغول کرے اور

الشَّيطَانَ وَيُسخِطُ الرَّحمٰنَ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغفِرهُ لِی یَاخَیرَ الغَافِرِینَ۔

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَستَغفِرُكَ لِكُلِّ ذَنبٍ یُعَقِّبُ الیَأسَ مِنْ رَحمَتِكَ وَالقُنُوطَ مِنْ مَغفِرَتِكَ وَالحِرمَانَ مِنْ سِعَةِ مَا عِندَكَ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغفِرهُ لِی خَیرَ الغَافِرِینَ۔

⑤ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَستَغفِرُكَ لِكُلِّ ذَنبٍ اَمقَتُّ عَلَیهِ نَفسِی اِجلَالًا لَّكَ وَاَظهَرتُ لَكَ التَّوبَةَ فَقَبِلتَ وَ سَأَلتُكَ العَفوَ فَعَفَوتَ ثُمَّ اَعَادَنِی الهَوٰی اِلٰی مُعَاوَدَتِی طَمَعًا فِی سَعَةِ رَحمَتِكَ وَكَرَمِ عَفوِكَ نَاسِیًا لِوَعِیدِكَ رَاجِیًا لِجَمِیلِ وَعدِكَ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغفِرهُ لِی یَاخَیرَ الغَافِرِینَ۔

⑥ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَستَغفِرُكَ لِكُلِّ ذَنبٍ یُّورِثُ سَوَادَ الوَجهِ یَومَ تَبیَضُّ وُجُوهُ اَولِیَآئِكَ وَتَسوَدُّ وُجُوهُ

شیطان (مردود) کو راضی کرے اور رحمٰن (اللہ تعالیٰ) کو ناراض کرے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گُناہ کی جو اپنے پیچھے تیری رحمت سے نا اُمیدی کو لاتا ہے اور تیری مغفرت سے مایوسی کو لاتا ہے اور وہ فراخی جو تیری بارگاہ میں ہے اور اس سے محرومی کو لاتا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گُناہ کی جس پر میں نے ناراض کیا اپنے نفس کو تیری تعظیم کے لئے اور تیرے حضور میں نے توبہ ظاہر کی پس تو نے قبول فرمائی اور تجھ سے میں نے مُعافی کا سوال کیا پس تو نے معاف فرمایا پھر مجھ کو میری نفسانی خواہش نے میری عادت کی طرف لوٹایا تیری رحمت کی وسعت میں لالچ کرتے ہوئے اور تیری معافی کے کرم کی وُسعت میں نظر کرتے ہوئے تیری وعید کو بھولتے ہوئے تیرے خوبصورت وعدے کی امید کرتے ہوئے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۶) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گُناہ کی جو چہرے کی سیاہی کو پیدا کرے اس دن کہ جس میں تیرے ولیوں کے چہرے روشن ہوں گے اور تیرے دشمنوں کے چہرے کالے ہوں گے

أَعْدَآئِكَ إِذْ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَلَاوَمُوْنَ فَتَقُوْلُ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

7 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ فَهِمْتُهٗ وَصَمَتُّ عَنْهُ حَيَآءً مِّنْكَ عِنْدَ ذِكْرِهٖ اَوْ كَتَمْتُهٗ فِيْ صَدْرِيْ وَعَلِمْتَهٗ مِنِّيْ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

8 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُبَغِّضُنِيْٓ اِلٰى عِبَادِكَ وَيُنَفِّرُ عَنِّيْٓ اَوْلِيَآئَكَ اَوْ يُوْحِشُنِيْ مِنْ اَهْلِ طَاعَتِكَ بِوَحْشَةِ الْمَعَاصِيْ وَرُكُوْبِ الْحُوْبِ وَارْتِكَابِ الذُّنُوْبِ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

9 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَدْعُوْٓا اِلَى الْكُفْرِ وَيُطِيْلُ الْفِكْرَ وَيُوْرِثُ الْفَقْرَ وَيَجْلِبُ الْعُسْرَ وَيَصُدُّ عَنِ الْخَيْرِ وَيَهْتِكُ السِّتْرَ وَيَمْنَعُ الْيُسْرَ۔

جب بعض بعض کو ملامت کریں گے اس پر تو فرمائے گا کہ میرے پاس جھگڑا مت کرو اور بے شک میں نے تمہاری طرف پہلے ہی وعید بھیجی تھی۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۷) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی کہ جس کو میں نے سمجھا اور اُس سے خاموشی اختیار کی تجھ سے حیا کرتے ہوئے اُس کے ذکر کے وقت یا اُس گُناہ کو میں نے اپنے سینے میں چھپایا جب کہ تو نے وہ گُناہ جانا جو میری جانب سے ہوا اور بے شک تو راز کو اور اس سے بھی زیادہ پوشیدگی کو جانتا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گُناہ کی جو مجھے تیرے خاص بندوں کی بارگاہ میں ناپسندیدہ کرے اور تیرے ولیوں کو مجھ سے نفرت کرنے والا بنائے یا مجھ کو تیری فرمانبرداری کرنے والوں سے وحشت میں ڈالے گُناہوں کی وحشت کی وجہ سے اور گُناہوں کے سوار ہونے اور گُناہوں کا ارتکاب کی وجہ سے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو کفر کی طرف بلاتا ہے (بد مذہبوں کی طرف میلان) اور فکر کو لمبا کرتا ہے اور محتاجی میں مبتلا کرتا ہے اور تنگی کو کھینچتا ہے اور بھلائی سے روکتا ہے اور پردہ دری کرتا ہے اور آسانی کو روکتا ہے۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

(10) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ یُّدْنِی الْاٰجَالَ
وَیَقْطَعُ الْاٰمَالَ وَیَشِیْنُ الْاَعْمَالَ۔
فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گُناہ کی جو موت کو قریب کرے اور اُمیدوں کو توڑے اور اعمال کو عیب دار کر دے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

ساتویں منزل استغفار

بروز جمعرات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

① ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ يُّدَنِّسُ مَاطَهَّرۡتَهٗ وَيَكۡشِفُ عَنِّیۡ مَاسَتَرۡتَهٗ اَوۡيُقَبِّحُ مِنِّیۡ مَازَيَّنۡتَهٗ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡهُ لِیۡ يَاخَيۡرَ الۡغَافِرِيۡنَ۔

② ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ لَايَنَالُ بِهٖ عَهۡدُكَ وَلَايُؤۡمَنُ مَعَهٗ غَضَبُكَ وَلَاتَنۡزِلُ بِهٖ رَحۡمَتُكَ وَلَاتَدُوۡمُ مَعِیۡ نِعۡمَتُكَ۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡهُ لِیۡ يَاخَيۡرَ الۡغَافِرِيۡنَ۔

③ ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ اِسۡتَخۡفَيۡتُ بِهٖ فِیۡ ضَوۡءِ النَّهَارِ عَنۡ عِبَادِكَ وَبَارَزۡتُكَ بِهٖ فِیۡ ظُلۡمَةِ

ساتویں منزل

(۱) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو میلا کرتا ہے اس چیز کو جس کو تو نے پاک فرمایا ہے اور کھولتا ہے مجھ سے اس چیز کو جس کو تو نے ڈھانپا ہے یا برائی بیان کرتا ہے مجھ سے اس چیز کی جس کو تو نے آراستہ فرمایا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس کی وجہ سے نہیں پایا جا سکتا تیرے وعدے کو اور جس کے ساتھ تیرے غضب سے امن والا نہیں ہوا جا سکتا اور اس کی وجہ سے تیری رحمت نہیں نازل ہوتی اور تیری نعمت میرے ساتھ ہمیشگی سے نہیں رہتی۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۳) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کو میں نے تیرے بندوں سے چھپا کر کیا دن کی روشنی میں اور جس کو میں نے تیرے حضور ظاہر کیا رات کی تاریکی میں

اللَّيلِ جرآءَ ةً مِّنِّی علیکَ علٰی اَنِّی اَعلَمُ اَنَّ السِّرَعِندَكَ علانِیَةٌ وَاَنَّ الخَفِیَّةَ عِندَكَ بَارِزَةٌ وَاَنَّهٗ لَایَمنَعُنِی مِنكَ مَانِعٌ، وَلَایَنفَعُنِی عِندَكَ نَافِعٌ مِّن مَّالٍ وَّبَنِینَ اِلَّا اَن اَتَیتُكَ بِقَلبٍ سَلِیمٍ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّم وَبَارِك عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغفِرهُ لِی یَاخَیرَ الغَافِرِینَ۔

4 اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَستَغفِرُكَ لِكُلِّ ذَنبٍ یُّورِثُ النِّسیَانَ لِذِكرِكَ اَو یُعقِبُ الغَفلَةَ عَن تَحذِیرِكَ وَیَتَمَادٰی بِی اِلَی الاَمنِ مِن مَّكرِكَ اَو یُؤیِسُنِی مِن خَیرِ مَا عِندَكَ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّم وَبَارِك عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغفِرهُ لِی یَاخَیرَ الغَافِرِینَ۔

5 اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَستَغفِرُكَ لِكُلِّ ذَنبٍ لَحِقَنِی بِسَبَبِ عَتَبِی عَلَیكَ فِی اِحبَاسِ الرِّزقِ عَلَیَّ وَشِكَایَتِی مِنكَ وَاِعرَاضِی عَنكَ وَمَیلِی اِلٰی عِبَادِكَ بِالاِستِكَانَةِ لَهُم وَالتَّضَرُّعِ اِلَیهِم وَقَد اَسمَعتَنِی قَولَكَ فِی مُحكَمِ كِتَابِكَ فَمَا استَكَانُوا لِرَبِّهِم وَمَا یَتَضَرَّعُونَ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّم وَبَارِك عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

جرأت کرتے ہوئے اپنی طرف سے تجھ پر باوجود اس کے کہ مجھے علم ہے کہ بھید (میں کیا جانے والا گناہ بھی) تیرے حضور کھلم کھلا ہے اور پوشیدگی (میں کیا جانے والا گناہ بھی) تیری بارگاہ میں ظاہر ہے اور تیری مجھ پر گرفت کرنے سے مجھ کو کوئی نہیں روک سکتا اور نہ ہی تیرے حضور (تیری اجازت کے بغیر) مجھے کوئی نفع دینے والا نفع دے سکتا ہے مال ہو خواہ بیٹے مگر یہ کہ میں نے تیرے حضور قلبِ سلیم لے کر حاضر ہوں۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گُناہ کی جو تیرے ذکر کو بھُلا دینے کا باعث ہے یا وہ گناہ جو اپنے پیچھے تیری تحذیر و ڈر سے غفلت لاتا ہے اور تیری خفیہ تدبیر سے مجھ کو لاپرواہ کرتا ہے یا مجھ کو مایوس کرتا ہے اس بھلائی سے جو تیری بارگاہ میں ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گُناہ کی جو مجھ کو لاحق ہوا مجھ پر رزق کے بند ہونے کی صورت میں تجھ پر گلہ کرنے کے سبب سے اور میری تیری بارگاہ میں شکایت کرنے سے اور تجھ سے اِعراض کرنے سے اور تیرے بندوں کی طرف میلان کرنے سے پھر بندوں کے لئے عاجزی اور ان کی طرف زاری کرنے سے اور تحقیق تو نے اپنی محکم کتاب میں مجھ کو اپنا فرمان سنایا ”تو نہ تو وہ اپنے رب کے حضور میں جُھکے اور نہ گڑگڑاتے ہیں“۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑥ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ لَزِمَنِیْ بِسَبَبِ کُرْبَۃٍ اِسْتَغَثْتُ عِنْدَھَا بِغَیْرِکَ وَاسْتَعَنْتُ عَلَیْھَا بِسِوَاکَ وَاسْتَمْدَدْتُّ بِاَحَدٍ فِیْھَا دُوْنَکَ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑦ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ حَمَلَنِیْ عَلَیْہِ الْخَوْفُ مِنْ غَیْرِکَ، وَدَعَانِیْ اِلَی التَّضَرُّعِ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ اَوِاسْتَمَالَنِیْ اِلَی الطَّمَعِ فِیْمَا عِنْدَ غَیْرِکَ فَاٰثَرْتُ طَاعَتَہٗ فِیْ مَعْصِیَتِکَ اِسْتِجْلَابًا لِّمَا فِیْ یَدَیْہِ وَاَنَا اَعْلَمُ بِحَاجَتِیْ اِلَیْکَ کَمَا لَا غِنٰی لِیْ عَنْکَ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑧ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ مَثَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ اِسْتِقْلَالَہٗ وَصَوَّرَتْ لِیْ اِسْتِصْغَارَہٗ وَقَلَّلَتْہُ حَتّٰی وَرَّطَتْنِیْ فِیْہِ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(٦) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو مجھ کو لازم ہوا اِس مصیبت کے سبب سے جس کے آنے پر میں نے تیرے غیر سے (یعنی ان لوگوں سے جو تجھے پسند نہیں) فریاد کی اور اس مصیبت پر میں نے تیرے سوا سے مدد طلب کی اور اِس مصیبت میں تیرے علاوہ کسی سے بھی مدد طلب کی (کیونکہ حقیقی مددگار تو ہی ہے)۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(٧) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس پر مجھ کو آمادہ کیا تیرے غیر کے ڈرنے اور تیری مخلوق میں سے کسی کے لئے آہ وزاری کرنے کی دعوت دی اور مجھ سے میلان کو چاہا اس چیز کے لالچ کی طرف جو تیرے سوا کے پاس ہے (جب کہ وہ بھی تیرا ہی عطا کردہ ہے) تو میں نے تیری نافرمانی میں اس کی اطاعت کو ترجیح دی تا کہ جو چیز اس (بندہ) کے پاس ہے اس کو حاصل کروں اور مجھ کو اس بات کا علم ہے کہ میں تیرا محتاج ہوں جیسا کہ (مجھے علم ہے کہ) مجھ کو تجھ سے بے نیازی نہیں۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گُناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(٨) اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کو میرے نفس نے معمولی بنا کر پیش کیا اور اس کی چھوٹی صورت بنا کر پیش کیا اور اس کو کم کر دکھایا اور مجھ کو اس گناہ میں پھنسا دیا۔

تو اے میرے پروردگار تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑨ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ جَرٰی بِہٖ قَلَمُكَ وَاَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ فِیَّ عَلَیَّ اِلٰی اٰخِرِ عُمْرِیْ وَ لِجَمِیْعِ ذُنُوْبِیْ كُلِّهَا اَوَّلِهَا وَاٰخِرِهَا عَمْدِهَا وَخَطَئِهَا قَلِیْلِهَا وَكَثِیْرِهَا صَغِیْرِهَا وَكَبِیْرِهَا دَقِیْقِهَا وَجَلِیْلِهَا قَدِیْمِهَا وَحَدِیْثِهَا سِرِّهَا وَجَهْرِهَا وَعَلَانِیَتِهَا وَلِمَآ اَنَا مُذْنِبٌ فِیْ جَمِیْعِ عُمْرِیْ۔

فَصَلِّ یَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْہُ لِیْ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑩ ...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لِیْ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ مَآ اَحْصَیْتَ عَلَیَّ مِنْ مَّظَالِمِ الْعِبَادِ قِبَلِیْ فَاِنَّ لِعِبَادِكَ عَلَیَّ حُقُوْقًا وَّمَظَالِمَ وَاَنَا بِهَا مُرْتَهَنٌ اَللّٰھُمَّ وَاِنْ كَانَتْ كَثِیْرَةً فَاِنَّهَا فِیْ جَنْبِ عَفْوِكَ یَسِیْرَةٌ۔ اَللّٰھُمَّ اَیُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَآئِكَ كَانَتْ لَهٗ مَظْلِمَةٌ عِنْدِیْ قَدْ غَصَبْتُهٗ عَلَیْهَا فِیْٓ اَرْضِهٖ اَوْ مَالِهٖ اَوْ عِرْضِهٖ اَوْ بَدَنِهٖ اَوْ غَابَ اَوْ حَضَرَ هُوَ اَوْ خَصْمُهٗ یُطَالِبُنِیْ بِهَا وَلَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اَرُدَّهَا

اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کے بارے میں تیرا قلم چل چکا اور تیرے علم نے میرے بارے میں اُس گناہ کا احاطہ فرمایا اور مجھے جو وبال پڑنے والا ہے آخری عمر تک اس کا احاطہ فرمایا اور میرے تمام گناہوں کو ان میں کے پہلے اور ان میں کے آخری کو ان میں کے عمداً و خطا کو ان میں کے قلیل اور کثیر کو اور ان میں کے چھوٹے کو اور بڑے کو ان میں کے معمولی اور ان میں کے بڑے کو ان میں کے پرانے اور نئے کو، ان میں کے پوشیدہ اور کھلم کھلا اور اعلانیہ کو اور ان تمام گناہوں سے میں مغفرت طلب کرتا ہوں جو میں اپنی تمام عمر میں کرنے والا ہوں۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو میرا ہے اور میں تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو میری مغفرت فرمادے ہر اس ظلم کی جو تو نے شمار کیے مجھ پر جو میری جانب سے بندوں پر ہوئے کیونکہ بے شک تیرے بندوں کے لئے مجھ پر حقوق ہیں اور مظالم ہیں جن کے بدلے میں گروی ہوں، اے اللہ! اگر چہ وہ مظالم کثرت سے ہیں لیکن بے شک تیرے درگزر کے گوشہ میں تھوڑے ہیں۔ اے اللہ تیرے بندوں میں سے جس بندے کا اور تیری بندیوں میں سے جس بندی کا مجھ پر حق ہو جن کو میں نے اس کی زمین میں چھینا یا اس کے مال میں یا اس کی عزت میں یا اس کے بدن میں، وہ بندہ غائب ہو یا حاضر ہو وہ خود مجھ سے اس کا مطالبہ کرے (یا اس کا وکیل) اور میں اس کی طرف اس کا حق لوٹانے کی طاقت نہیں رکھتا

اِلَيْهِ وَلَمْ اَسْتَحْلِلْهَا مِنْهُ فَاَسْاَلُكَ بِكَرَمِكَ وَجُوْدِكَ وَسِعَةِ مَا عِنْدَكَ اَنْ تُرْضِيَهُمْ عَنِّيْ وَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ عَلَيَّ شَيْئًا مُّنْقِصَةً مِّنْ حَسَنَاتِيْ فَاِنَّ عِنْدَكَ مَا يُرْضِيْهِمْ عَنِّيْ وَلَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُرْضِيْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَيِّاٰتِهِمْ عَلٰى حَسَنَاتِيْ سَبِيْلًا۔

فَصَلِّ يَارَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهُ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ۔

اور نہ ہی اس حق کو میں نے اس سے اپنے لئے حلال کرایا تو میں تجھ سے تیرے کرم اور جود اور وسعت کہ جو تیرے خزانوں میں ہے اس کے واسطے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو ان کو میری طرف سے راضی فرمادے اور ان کے حق کے لئے مجھ پر کوئی ایسی چیز مسلّط نہ فرما کہ جو میری نیکیوں کو گھٹائے کیونکہ بے شک تیری بارگاہ میں وہ کچھ ہے کہ جو ان کو میری طرف سے راضی کردے اور میرے پاس وہ نہیں جو ان کو راضی کردے اور قیامت کے دن ان کی برائیوں کے لئے میری نیکیوں پر کوئی راستہ نہ بنا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

آخری استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ

أَتُوْبُ إِلَيْهِ اسْتِغْفَارًا يَّزِيْدُ فِیْ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّ تَحْرِيْكَةِ

نَفْسٍ مِّائَةَ أَلْفِ أَلْفِ ضِعْفَ يَّدُوْمُ مَعَ دَوَامِ اللّٰهِ وَ يَبْقٰى مَعَ

بَقَاءِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا فَنَاءَ وَ لَا زَوَالَ وَ انْتِقَالَ لِمُلْكِهٖ أَبَدًا

الْآبِدِيْنَ وَ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ سَرْمَدًا فِیْ سَرْمَدٍ اِسْتَجِبْ يَا لِلّٰهِ

(و فى نسخة أخرى يا اَللّٰهُ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ دُعَاءً وَافَقَ إِجَابَةً وَ مَسْأَلَةً وَافَقَتْ مِنْكَ

عَطِيَّةً، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً

بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ، صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ

وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، وَ سَلِّمْ كَذٰلِكَ وَ الْحَمْدُ

لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَ

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

آخری استغفار

اللہ عظمت والے سے میں مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی بارگاہ میں مغفرت طلب کرتے ہوئے ایسی توبہ کرتا ہوں جو ہر آنکھ کے پلک جھپکنے اور سانس کے حرکت کرنے میں لاکھوں لاکھ سے بھی دونی جو اللہ جل شانہ کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے اور اللہ جل شانہ کی بقاء کے ساتھ باقی رہے وہ اللہ جل شانہ کہ جس کو نہ فنا ہے اور نہ زوال اور جس کی بادشاہت میں تبدیلی نہیں، ہمیشہ ہمیش اور زمانوں در زمانہ، ہمیشہ ہمیش اے اللہ قبول فرما لے، اے اللہ اس دعا کو قبولیت کے موافق فرمادے اور اس حاجت کو اپنی بارگاہ میں عطا کے موافق فرمادے، بے شک تو سب کچھ کرسکتا ہے (جو تیری شایان شان ہو)۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور خوب خوب سلام بھیج ایسا درود جو تیرے دوام کے ساتھ دائمی ہو اور تیری بقاء کے ساتھ باقی ہو، تیرے علم کے سوا جس کا منتہیٰ نہ ہو ایسا درود جو تجھے اور انہیں راضی کردے اور اس درود کے وسیلے سے اے رب العالمین تو ہم سے راضی ہو جائے اور اسی طرح سلام اور اس پر سبھی خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے، پاک ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں سے اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہاں کا رب ہے۔

جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان کی سرگرمیاں

مدارس حفظ و ناظرہ

جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان
کے تحت صبح و رات کو حفظ و ناظرہ کے مختلف مدارس لگائے جاتے ہیں جہاں قرآن پاک حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔

درس نظامی

جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان
کے تحت صبح اور رات کے اوقات میں ماہر اساتذہ کی زیرِ نگرانی درس نظامی کی کلاسیں لگائی جاتی ہیں۔

دار الافتاء

جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان
کے تحت مسلمانوں کے روز مرّہ کے مسائل میں دینی رہنمائی کے لئے عرصہ دراز سے دار الافتاء بھی قائم ہے۔

مفت سلسلہ اشاعت

جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان
کے تحت ایک مفت اشاعت کا سلسلہ بھی شروع ہے جس کے تحت ہر ماہ مقتدر علماء اہلسنّت کی کتابیں مفت شائع کر کے تقسیم کی جاتی ہے۔ خواہش مند حضرات نور مسجد سے رابطہ کریں۔

ہفتہ واری اجتماع

جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان
کے زیرِ اہتمام نور مسجد کاغذی بازار میں ہر پیر کو رات بعد نمازِ عشاء فوراً ایک اجتماع منعقد ہوتا ہے۔ جس میں مختلف علماء کرام مختلف موضوعات پر خطاب فرماتے ہیں۔

کتب و کیسٹ لائبریری

جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان
کے تحت ایک لائبریری بھی قائم ہے۔ جس میں مختلف علماء اہلسنّت کی کتابیں مطالعہ کے لئے اور کیسٹیں سماعت کے لئے مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ خواہش مند حضرات رابطہ فرمائیں۔

روحانی پروگرام

تسکینِ روح اور تقویت ایمان کے لئے شرکت کریں
ہر شبِ جمعہ نمازِ تہجد اور ہر اتوار عصر تا مغرب ختم قادریہ اور خصوصی دعا